سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹمپنگ، وکالا سروس، انٹرنیشنل اینڈ ڈوومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil
Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

ناولٹی کلاتھ سینٹر

Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits and all Kind of Handicraft
Specialist in GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018, Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 314 Tuesday 18 February, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition
جلد نمبر(۱۲) شمارہ نمبر(۳۱۴) ۱۸؍فروری ۲۰۲۵ء بروز منگل قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

'حکم عدولی کرنے والے افسران کو بخشا نہیں جائے گا'

کشی نگر مسجد پر بلڈوزر کارروائی سے سپریم کورٹ سخت ناراض، عبادت گاہوں میں مداخلت کی بڑھتی ہوئی درخواستوں پر تشویش کا اظہار

نئی دہلی (ایجنسی) اتر پردیش کے کشی نگر واقع ایک مسجد پر گزشتہ دنوں ہوئی بلڈوزر کارروائی سے سپریم کورٹ سخت ناراض ہے۔ سپریم کورٹ نے اس بلڈوزر کارروائی کے خلاف داخل حکم عدولی معاملے میں نوٹس جاری کر دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے یوپی حکومت اور انتظامیہ کے افسران سے 2 ہفتے کے اندر جواب طلب کیا۔ سپریم کورٹ نے انتظامیہ کی طرف سے مسجد میں کی گئی توڑ پھوڑ پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہم پھر سے حکم دے رہے ہیں کہ ایسا کوئی بھی قدم ہمارے احکامات کی خلاف ورزی ہوگی۔ جسٹس بی آر گوئی کی بنچ نے ضلع مجسٹریٹ سمیت سبھی ذمہ دار افسران کو اس سلسلے میں نوٹس جاری کرتے ہوئے کہا کہ حکم عدولی کرنے والے افسران کو بخشا نہیں جائے گا۔

واضح رہے کہ کشی نگر واقع مدنی مسجد کا ایک حصہ رواں ماہ کے شروع میں بلڈوز کے ذریعہ منہدم کر دیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے اسی کارروائی کو لے کر داخل ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے 'وجہ بتاؤ؟ نوٹس' جاری کیا اور متعلقہ افسران سے جواب مانگا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے ذمہ دار افسران سے سوال کیا ہے کہ کیوں نہ ان کے خلاف عدالتی حکم کی خلاف ورزی سے متعلق کارروائی شروع کی جائے۔ ساتھ ہی بنچ نے ہدایت دی کہ آئندہ حکم تک ڈھانچہ کو نہیں گرایا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ مدنی مسجد کے ایک حصہ کو گزشتہ 9 فروری کو بلڈوزر سے منہدم کر دیا گیا تھا۔ مقامی انتظامیہ نے مدنی مسجد کے ناجائز حصوں کو گرایا تھا، جس پر خوب ہنگامہ بھی برپا ہوا تھا۔ اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران نے بھی اس کارروائی کے لیے یوگی حکومت کو ہدف تنقید بنایا تھا۔ مسجد توڑنے کا حکم نگر پالیکا کے ایگزیکٹیو انجینئر مینو سنگھ نے دیا تھا۔ کانگریس ریاستی صدر اجے رائے نے اس تعلق سے یہ الزام عائد کیا تھا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے اشارے پر ریاست میں آپسی خیر سگالی کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ اجے رائے نے یہ بھی کہا تھا کہ پہلے بہرائچ، پھر سنبھل اور اس کے بعد کشی نگر کی مدنی مسجد پر بلڈوزر چلانے کا کام اسی منشا کو پورا کرنے کے لیے کیا گیا۔ ہائی کورٹ کا حکم التوا 8 فروری کو ختم ہوتے ہی انتظامیہ نے اگلے دن اتوار کو چھٹی کے دن منصوبہ بند طریقے سے بلڈوزر چلوا دیا۔

سپریم کورٹ نے پیر کو عبادت گاہوں (خصوصی دفعات) ایکٹ 1991 کو چیلنج کرنے والے معاملات میں مداخلت کی درخواستوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر تشویش کا اظہار کیا۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس پی وی سنجے کمار کی بنچ نے ایسی درخواستوں کو محدود کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بنچ نے کہا، "مداخلت دائر کرنے کی ایک حد ہوتی ہے۔ ہم آج عبادت گاہوں کے ایکٹ کیس کی سماعت نہیں کریں گے۔ یہ تین ججوں کی بنچ کا معاملہ ہے۔ کئی درخواستیں دائر کی گئی ہیں۔ یہ معاملہ مارچ میں کسی وقت درج کیا جائے گا۔ یہ معاملہ کانگریس، پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ-لینینسٹ) [سی پی آئی (ایم ایل)]، جمعیت علمائے ہند اور آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اسد الدین اویسی سمیت مختلف سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں کی مداخلت کی اپیلوں پر مبنی ہے۔ ان جماعتوں نے پوجا ایکٹ کی دفعات کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کی مخالفت کی ہے۔ عبادت گاہوں کا ایکٹ، 15 اگست 1947 تک مذہبی مقامات کی جوں کی توں کی حیثیت برقرار رکھنے کا التزام فراہم کرتا ہے۔

سنبھل تشدد: اقلیتی طبقہ کے مزید 2 افراد حراست میں

اب تک 79 لوگوں کی ہو چکی گرفتاری

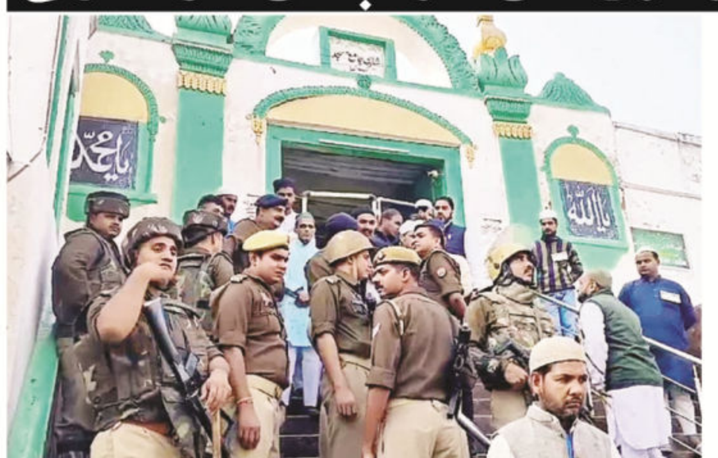

سنبھل (ایجنسی) اتر پردیش کے سنبھل میں نسا کھا تھانہ پولیس اسٹیشن نے جامع مسجد سروے کے دوران ہوئے ہنگامے میں شامل 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ حراست میں لیے گئے ملزمان کے نام حسن عرف چھوٹو اور صمد ہیں۔ واضح ہو کہ سنبھل تشدد میں اب تک پولیس نے 79 لوگوں کو گرفتار کر لیا ہے جن میں 4 خواتین بھی شامل ہیں۔ سنبھل پولیس اس ہفتہ عدالت میں اس تعلق سے چارج شیٹ داخل کرے گی۔ واضح ہو کہ سنبھل تشدد کے معاملے میں اب تک 12 معاملات درج کیے جا چکے ہیں جس میں 2750 سے زائد لوگوں کو ملزم بنایا گیا ہے۔ اس درمیان سنبھل ایس پی کرشنا کمار وشنوئی نے سنبھل سے لوگوں کی ہجرت کی خبر کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ "تشدد میں تقریباً 3 ہزار لوگ شامل تھے جنہوں نے پولیس پر پتھر بازی کے علاوہ فائرنگ اور آتش زنی کی تھی۔" علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ ابھی تک صرف 79 ملزمان کو ہی گرفتار کیا گیا ہے بقیہ لوگ اب بھی فرار ہیں۔

سنبھل ایس پی نے اس حوالے سے مزید بتایا کہ کئی ملزمان کی پہچان ہونی ابھی باقی ہے، اس کے لیے پوسٹر بھی لگائے گئے ہیں۔ کئی ایسے لوگ ہیں جو اپنے گھروں میں تالے لگا کر فرار ہو چکے ہیں۔ ممکنہ طور پر یہ وہی لوگ ہیں جو تشدد میں شامل تھے۔ انہوں نے بتایا کہ شہر میں لوگ زندگی معمول کے مطابق جی رہے ہیں، کسی بھی بے قصور کو پولیس ہراساں نہیں کر رہی ہے۔ اسکول و کالج میں بچے جا رہے ہیں، بازار کھلے ہیں اور عام زندگی معمول پر ہے۔ عوام میں ڈر و خوف کا کوئی ماحول نہیں ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہم یہ یقین دلاتے ہیں کہ کسی بھی بے قصور شخص کو پریشان نہیں کیا جائے گا۔ گرفتار دونوں ملزمان حسن عرف چھوٹو اور صمد کے بارے میں پولیس نے بتایا کہ "یہ دونوں ملزمان جامع مسجد سروے کے دوران ہوئے ہنگامے میں شامل تھے۔ ہندوپورا کھیڑا اور نکھاسا تراہے پر پولیس پر انھوں نے پتھر بازی اور آتش بازی کی تھی۔ ملزم ویڈیو اور تصاویر میں قید ہو گئے تھے۔ پوچھ تاچھ میں بھی جرم قبول کیا ہے۔ علاوہ ازیں ایس پی نے بتایا کہ ملزمان کو عدالت میں پیش کیا، جہاں سے انہیں جیل بھیج دیا گیا۔

مہاکمبھ میلہ میں پھر لگی آگ، کئی ٹینٹس بشمول سامان خاک میں تبدیل، بمشکل آگ پر پایا گیا قابو

پریاگ راج (ایجنسی) اتر پردیش کے پریاگ راج میں جاری مہاکمبھ میلہ میں ایک بار پھر خوفناک آگ لگ گئی۔ اس آگ نے کئی ٹینٹس کو اپنی زد میں لے لیا۔ اچھی بات یہ رہی کہ ٹینٹ میں کوئی عقیدتمند موجود نہیں تھا، اس لیے کسی جانی نقصان کی اطلاع فی الحال سامنے نہیں آئی ہے۔ آتشزدگی کا تازہ واقعہ مہاکمبھ میلہ کے سیکٹر 8 میں لگی ہے۔ آگ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ اور پولیس کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور کافی مشقتوں کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ مہاکمبھ میلہ میں 2 روز قبل بھی آگ لگی تھی۔ اس وقت مہاکمبھ سیکٹر 18 اور 19 کے درمیان والے علاقہ میں کئی پنڈال آگ کی نذر ہو گئے تھے۔ اس حادثہ کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی گئی تھی، لیکن تازہ واقعہ کی وجہ سامنے نہیں آئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ تازہ آتشزدگی واقعہ 'کلپ واسیوں' کے ذریعہ خالی کیے گئے ٹینٹس میں پیش آیا۔ یہ آگ بہت خوفناک تھی اور تیزی کے ساتھ پھیل بھی رہی تھی۔ حالانکہ فائر بریگیڈ نے آگ کی گھیرابندی کرا سے قابو میں کر لیا۔ پولیس کے مطابق اس حادثہ میں کسی طرح کا جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ فی الحال موقع پر راحت رسانی کا کام جاری ہے۔ فائر بریگیڈ کے افسران نے بتایا کہ 'کوی مانس منڈل' کے 3 ٹینٹس آگ کی زد میں آ گئے ہیں۔ اس کے علاوہ صارفین تحفظ کمیٹی کے بھی 3 ٹینٹس جل کر خاک ہو گئے۔ اس حادثہ کے دوران ٹینٹس میں کوئی شخص تو موجود نہیں تھا، لیکن وہاں رکھا سارا سامان خاک ہو گیا۔

ایک ہی کنبہ کے 4 افراد مردہ پائے گئے، علاقے میں سنسنی

میسور (ایجنسی) کرناٹک کے میسور میں پیر کو ایک دردناک معاملہ سامنے آیا۔ یہاں ایک ہی کنبہ کے 4 لوگ اپنے گھر میں مردہ پائے گئے۔ پولیس نے یہ جانکاری دی ہے۔ اس معاملے کے سامنے آتے ہی پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی اور ہر کوئی اس کی وجہ جاننے کی کوشش کرنے لگا۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ شہر کے وشوشوریہ نگر میں پیش آیا۔ مہلوکین کی شناخت چیتن (45)، ان کی اہلیہ روپالی (43)، ان کے بیٹے کشال (15) اور چیتن کی ماں پریمودا (62) کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک افسر نے ابتدائی جانچ کے حوالے سے شبہ ظاہر کیا کہ چیتن نے اپنے کنبہ کے اراکین کو زہر دیا اور پھر خود پھانسی لگا لی۔ حالانکہ ان کی موت کی اصل وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس نے کہا کہ واقعہ کی تفصیلی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ اطلاع کے مطابق چیتن بنیادی طور سے ہاسن ضلع کے گوررگاو?ں کے رہنے والے تھے۔ وہ دبئی میں انجینئر تھے اور 2019 میں میسور واپس آئے تھے۔ ٹائمز آف انڈیا کے مطابق واپس آنے کے بعد چیتن نے ایک جاب کنسلٹنسی شروع کی۔ اس میں گریجویٹس کو دبئی کی فرم میں نوکری دلائی جاتی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ اتوار کو چیتن اپنے کنبہ کو گوررمندر گھمانے لے کر گئے تھے۔ اپنے اپارٹمنٹ واپس ہونے سے پہلے سبھی نے چیتن کے سسرال میں کھانا کھایا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ایسا خدشہ ہے کہ چیتن نے اپنے اہل خانہ کو زہر دے کر جان دے دی ہے۔ حالانکہ گھر میں زہر کا کوئی حصہ نہیں ملا ہے۔ فی الحال فارنسک اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کیا جا رہا ہے تا کہ موت کی اصل وجہ کا پتہ چل سکے۔ جانچ میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ چیتن نے واقعہ سے پہلے امریکہ میں رہ رہے اپنے سالے کو فون کیا تھا۔ سالے نے میسور میں چیتن کے ماں-باپ کو وہاں کے حالات کے بارے میں جانکاری دی تھی۔ پڑوسیوں نے بتایا کہ یہ کنبہ تقریباً ایک دہائی سے اس اپارٹمنٹ میں رہ رہا تھا۔ یہ لوگ عام زندگی جی رہے تھے اور حالیہ وقت میں کبھی کسی طرح کی تکلیف یا پریشانی نہیں دکھائی دی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد آس پاس کے لوگ کافی پریشان ہیں۔

خطرے کی گھنٹی! تیزی سے زمین کی طرف بڑھ رہا ہے 'سٹی کلر ایسٹرائڈ'، ٹکر ہوئی تو مچ جائے گی تباہی

نئی دہلی (ایجنسی) سائنس دانوں نے زمین کی طرف آنے والے ایک بڑے ایسٹرائڈ کو لے کر ڈرانے والی پیشن گوئی کی ہے۔ اس ایسٹرائڈ یعنی سیارچہ کا نام ایسٹرائڈ 2024 وائی آر 4 رکھا گیا ہے۔ یہ ایک بڑے طیارہ کے سائز کا ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ 2032 میں یہ زمین کے قریب سے گزرنے والا ہے۔ اس دوران اس میں شدید دھماکہ کا امکان ہے۔ اگر یہ زمین کے کرہ ہوا میں داخل کر گیا تو اس کی رفتار 38 ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی اور دیکھتے ہی دیکھتے کئی شہر تباہ ہو جائیں گے۔ ہندوستان، چین اور پاکستان بھی اس کے ٹکرانے کے لیے ممکنہ ملک بتائے گئے ہیں۔ چین نے اس ایسٹرائڈ سے نپٹنے کے لیے انجینئروں کی فوج کو کام پر لگا دیا ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ ایسٹرائڈ 40 سے 100 میٹر چوڑا ہو سکتا ہے۔ حساب کے مطابق پہلے اس کے زمین سے ٹکرانے کا امکان صرف 3?1 فیصد ہی تھا لیکن اب یہ امکان بڑھ کر 2 فیصد سے زیادہ ہو گیا ہے۔ دوسری طرح سے غور کریں تو 98 فیصد امکان ہے کہ یہ سیارچہ زمین سے بغیر ٹکرائے ہی نکل جائے گا۔ اس کی رفتار اور راستے کے حساب سے امکان بدلتے رہتے ہیں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ یہ زمین سے دور نکل جائے اور ٹکرانے کا امکان پوری طرح سے ختم ہو جائے۔ ناسا اور ESA کا منصوبہ ہے کہ مارچ میں ٹیلی اسکوپ کی مدد سے اسے قریب سے دیکھا جائے گا۔ وہیں 2028 میں سائنس داں اسے اور واضح طور پر دیکھ سکیں گے اور صحیح حساب کر پائیں گے۔ سائنس داں فی الحال سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یہ ایسٹرائڈ کتنا نقصان کر سکتا ہے۔ اس کے سائز، رفتار اور کمپوزیشن پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ سیارچہ زمین سے ٹکرا گیا تو کرہ ہوا میں ہی دھماکہ ہو جائے گا۔ اس دھماکہ سے 8 ملین ٹن ٹی ایم ٹی کی توانائی نکلے گی جو کہ ہیروشیما میں گرائے گئے ایٹم بم سے 500 گنا زیادہ ہوگی۔ اس دھماکہ میں 50 کلومیٹر کے دائرے میں سب کچھ ختم ہو جائے گا، اس لیے اس ایسٹرائڈ کو 'سٹی کلر' بھی کہا جا رہا ہے۔ خطرے کا اندیشہ افریقہ، جنوبی ایشیا میں ہے۔ اس میں ہندوستان سمیت کئی ممالک شامل ہیں۔ بنگلہ دیش، پاکستان، نائیجیریا، وینزویلا، کولمبیا، ایکواڈور اور ایتھوپیا، سوڈان کو بھی خطرے کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔

دہلی-این سی آر میں زلزلے کے شدید جھٹکے

وزیر اعظم کی لوگوں سے پُرسکون اور ہوشیار رہنے کی اپیل، دہلی پولیس نے جاری کیا ایمرجنسی ہیلپ لائن نمبر

نئی دہلی (ایجنسی): دہلی-این سی آر میں پیر کی صبح زلزلے کے تیز جھٹکے محسوس کیے گئے۔ صبح صبح تیز گڑگڑاہٹ اور کمپن نے لوگوں کو دہشت میں مبتلا کر دیا۔ زلزلے کے بعد کئی لوگوں نے اس خوفناک منظر کو بیان کیا ہے۔ اب زلزلہ کو لے کر وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی عوام سے پُرسکون رہنے کی اپیل کی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پوسٹ میں لکھا ہے، "دہلی اور آس پاس کے علاقوں میں زلزلہ کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ سبھی سے اپیل ہے کہ پُرسکون رہیں اور احتیاطی تدابیر پر عمل کرتے ہوئے ممکنہ جھٹکوں کے تعلق سے ہوشیار رہیں۔ افسران حالات پر سخت نظر بنائے ہوئے ہیں۔"

زلزلہ کے جھٹکوں کے بعد دہلی کی کیئر ٹیکر وزیر اعلیٰ آتشی اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے بھی لوگوں کے محفوظ رہنے کی تمنا کی۔ آتشی نے 'ایکس' پر لکھا، "دہلی میں ابھی ایک تیز جھٹکا آیا، ایشور سے پرارتھنا کرتی ہوں کہ سبھی محفوظ ہوں گے۔" اروند کیجریوال نے آتشی کے پوسٹ کو ری پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، "میں سبھی کی حفاظت کے لیے دعا کرتا ہوں۔"

وہیں مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے دہلی-این سی آر میں لگے زلزلہ کے تیز جھٹکوں پر کہا، "یہ زلزلہ کافی ڈرانے والا تھا، ایشور سبھی کو محفوظ رکھے۔" ادھر زلزلہ کے تیز جھٹکوں کے بعد دہلی پولیس نے ایمرجنسی ہیلپ لائن نمبر جاری کر دیا ہے۔ دہلی پولیس کی طرف سے 'ایکس' پر کیے گئے پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ، "امید ہے آپ سبھی لوگ محفوظ ہوں گے۔ کسی بھی ایمرجنسی مدد کے لیے 112 ڈائل کر کے ہم سے رابطہ کریں۔" آج (پیر) صبح دہلی میں آئے زلزلہ کے تیز جھٹکوں سے لوگوں میں خوف و دہشت کا ماحول ہے۔ نیشنل سسمولاجی سینٹر کے مطابق ریکٹر اسکیل پر اس زلزلہ کی شدت حالانکہ 4 ناپی گئی ہے۔ اس کا مرکز دہلی کا دھولا کنواں کے پاس بنے جھیل پارک کے نزدیک زمین میں 5 کلومیٹر کی گہرائی پر تھا۔ چونکہ اس کی گہرائی کم تھی اسی لیے دہلی اور آس پاس کے شہروں میں اس کے جھٹکے زیادہ تیز محسوس ہوئے۔ اگر شہروں کی بات کریں تو اتر پردیش کے مرادآباد، سہارن پور، الور، متھرا اور آگرہ میں جھٹکے محسوس ہوئے۔ وہیں ہریانہ کے کروکشیتر، ہسار، کیتھل تک جھٹکے محسوس کیے گئے۔ حالانکہ اس میں ابھی تک کسی طرح کے نقصان ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری پر میٹنگ، مودی اور شاہ کے علاوہ راہل گاندھی بھی رہے موجود

نئی دہلی (ایجنسی): ہندوستان کے موجودہ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار 18 فروری کو ریٹائر ہو رہے ہیں۔ ایسے میں نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری ہونی ہے۔ اس کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں سلیکشن کمیٹی کی آج میٹنگ ہوئی۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ بھی میٹنگ میں موجود رہے۔ یہ میٹنگ ساؤتھ بلاک میں ہوئی۔ واضح ہو کہ چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کے لیے 3 رکنی سلیکشن کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ پہلے سی ای سی کی تقرری تجربے کی بنیاد پر ہوتی تھی۔ موجودہ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار کے بعد گیانیش کمار ہی سب سے سینئر الیکشن کمیشن ہیں۔ حالانکہ نئی دفعات کے تحت سلیکشن کمیٹی اکثریت یا متفقہ طور پر الیکشن کمشنر کا انتخاب کرے گی۔ میٹنگ کے اختتام کے بعد کانگریس نے ایک پریس کانفرنس کی۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کانگریس لیڈر راجے ماکن نے کہا کہ آج سی ای سی کے انتخاب کے لیے میٹنگ تھی۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ 19 فروری کو اس پر سماعت کرے گی کہ کمیٹی کا دستور کیسا ہونا چاہیے۔ اس کو دیکھتے ہوئے کانگریس کا ماننا ہے کہ آج کی میٹنگ کو ملتوی کیا جانا چاہیے تھا۔ اجے ماکن کے علاوہ راجیہ سبھا رکن منو سنگھوی نے کہا کہ کانگریس کا خیال ہے کہ اداروں کے کوآرڈینیشن اور دستور کی روح کا درست تعمیل کرنا ہے تو ایسا فیصلہ لیا جانا چاہیے جو جمہوریت کے حق میں ہو۔ نئے قانون میں کئی خامیاں ہیں۔ سی ای سی کے متعلق ہونے والا فیصلہ متوازن ہوں، صرف ایگزیکٹو منتخب نہ کریں۔ قابل ذکر ہے کہ حکومت نے مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال کی سربراہی میں ایک سرچ کمیٹی تشکیل دی تھی۔ کمیٹی میں 2 دیگر ممبر کے طور پر فنانس اور محکمہ پرسنل اینڈ ٹریننگ کے سیکریٹریوں کو شامل کیا گیا تھا۔ سرچ کمیٹی نے سی ای سی اور ای سی کے طور پر تقرری کے لیے 5 سیکریٹری سطح کے افسران کے ناموں کی فہرست بھی سونپی تھی۔

ایران کے جوہری ٹھکانوں پر حملہ کرنے کی تیاری! خفیہ رپورٹ میں اسرائیل کے خطرناک منصوبوں کا انکشاف

تہران (ایجنسی) اس سال کی شروعات اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی سے ہوئی ہے وہیں روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کو بھی روکنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہمیشہ یہ خدشہ بنا ہوا ہے کہ کسی بھی وقت جنگ دوبارہ شدت اختیار کر سکتی ہے۔ امریکہ کی ایک خفیہ رپورٹ بھی اسی طرف اشارہ کر رہی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کی طرف سے ایران کے جوہری ٹھکانوں پر اس سال حملہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر ایسا ہوا تو مشرق وسطیٰ میں ایک بڑی جنگ چھڑ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ تیسری جنگ عظیم کا خطرہ بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ 2024 میں ایران اور اسرائیل کئی مرتبہ آمنے سامنے آئے اور جنگ کا خدشہ پیدا ہوا لیکن دونوں طرف سے کچھ حملوں کے بعد ہی حالات نرم پڑ گئے۔ اب اگر جوہری ٹھکانوں پر حملے ہوئے تو پھر حالات بے قابو ہو سکتے ہیں۔ سی این این کے مطابق اسرائیل کی ملٹری کا رخ ڈونالڈ ٹرمپ سے الگ ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ چاہتے ہیں کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان امن معاہدہ ہو جائے لیکن اسرائیل ایسا نہیں چاہتا ہے۔ اس کا نشانہ ہے کہ ایران کی جوہری صلاحیت کو ختم کر دیا جائے۔ اس کے علاوہ ملک میں تبدیلی؟ اقتدار بھی کرا دیا جائے۔ مانا جا رہا ہے کہ ایران میں اقتدار کی تبدیلی کے لیے اسرائیل کی طرف سے فنڈنگ بھی کی جا سکتی ہے اور پالیٹیکل وارفیئر ہو سکتا ہے۔ اس سے پہلے بھی اسرائیلی سیکوریٹی فورسز نے ایران کے ملٹری ٹھکانوں پر حملے کیے تھے۔ حالانکہ اب نئے حملے پہلے سے زیادہ سخت ہو سکتے ہیں۔ اس بار اسرائیل کی طرف سے ایران کے جوہری ٹھکانوں پر ہی حملے کیے جا سکتے ہیں۔ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران کے اقتدار پر موجودہ صدر کی پکڑ کمزور ہے۔ ایسے میں کمزور اقتدار کے دوران اس پر حملہ کرنا آسان ہوگا۔ وہیں امریکہ کی طرف سے اقتصادی پابندیوں کی وجہ سے بھی ایران کمزور ہوا ہے۔ ایک امریکی افسر کے حوالے سے سی این این نے لکھا ہے کہ اسرائیل چاہتا ہے کہ وہ ایران کے جوہری ٹھکانوں کو پوری طرح سے تباہ کر دے، حالانکہ وہ امریکی فوج کی مدد کے بغیر ایسا نہیں کر سکتا ہے۔ امریکی افسر نے کہا، "اگر اسرائیل چاہتا ہے کہ ایران کے جوہری ٹھکانوں کو تباہ کر دیا جائے تو اس کے لیے اسے امریکہ کی ہوا میں ہی تیل بھر سکنے والے فائٹر جیٹس اور بنکروں تک کو تباہ کر دینے والے بموں کی ضرورت ہوگی۔"

جوڑوں اور بدن کا درد
آپ کی زندگی کی خوشیوں کو ختم نہں کر سکتی
کیونکہ نورامنٹ ہے نہ فوراً درد دور کرنے کے لیے۔
Rahat® HERBAL

نورامنٹ
تیز درد کی تیز اثر دوا
تیل و کریم
پرانے سے پرانے جوڑوں کا درد، بدن درد، کمر درد، گھٹنے کا درد، پیٹھ کا درد، چوٹ، موچ، سوجن
بواسیر اور مچھر کے کاٹنے میں نہایت اثر دار

Rahat Herbal Industries, Roorkee, Haridwar (U.K.)
Sales Enquiry : 9415238786, 9415216310, 9628117826, 9935019690
www.rahatgroup.com • Email : care@rahatgroup.com

اخلاقی تعلیم کے بغیر پُرامن اور خوشحال معاشرہ کی تعمیر ناممکن: شیخ ابوبکر احمد

کالی کٹ مرکز میں سالانہ ختم البخاری وکنوکیشن کانفرنس میں ملک وبیرن ممالک کی متعدد شخصیات کی شرکت، ۵۰۹ ثقافی فارغین علما کو سند ودستار سے نوازا گیا

کالی کٹ (عبدالکریم امجدی) جامعہ مرکز الثقافہ السنیہ اپنی تعلیمی ختم البخاری کے ۵۰ سالہ جشن پر سہ روزہ سالانہ ختم البخاری وکنوکیشن کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں ملک و بیرون ممالک کی متعدد اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس روحانی تقریب میں ملک کی ۱۵ ریاستوں کے ۵۰۹ ثقافی فارغین علما کو سند و دستار سے نوازا گیا۔ کنوکیشن کانفرنس کا افتتاح ازبکستان کے سپریم امام رحمت اللہ ترمذی نے کیا۔ اس موقع پر کانفرنس کے جم غفیر مجمع سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر احمد نے کہا کہ اخلاقی تعلیم ہی پُرامن اور ہم آہنگ معاشرہ کی تشکیل دے سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اخلاقی تعلیم سے محرومی ناکامی ہے۔ آج ضرورت ہے اخلاقی تعلیم کو مضبوط کیا جائے تا کہ انسانی اقدار کی بقا اور زندگی کے اصل مقصد کی طرف گامزن ہو سکے۔ سماج و معاشرہ کی تباہی غیر اخلاقی تعلیم کی وجہ سے ہے، صرف اخلاقی تعلیم ہی پُرامن اور خوشحال معاشرہ کی تعمیر و ترقی کر سکتی ہے۔ شیخ نے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں منشیات اور بری لت کے خلاف تشویش کا اظہار کرتے ہوئے لبرل نظریات سے تعبیر کیا ہے۔ شیخ نے سرکاری اداروں اور تعلیمی شعبہ جات پر زور دیا ہے کہ وہ سماجی ہم آہنگی اور اخلاقی اقدار کو نصاب میں شامل کریں۔ کانفرنس کا آغاز مرکز صدر سید علی بافقیہ نے اپنی دعا سے کیا۔ سنی جمعیۃ العلما کے صدر مولانا ای سلیمان مسلیار نے صدارتی فرائض کو انجام دیا۔ جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے عمر بن حافظ رہے۔ ریکٹر آف جامعہ مرکز ڈاکٹر عبدالحکیم ازہری نے تعارفی خطاب کیا۔ مولانا سی محمد فیضی ڈائریکٹر جنرل نے کلیدی خطاب کیا۔

شیخ ابوبکر احمد کے ہاتھوں فارغین کو سند و دستار سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مرکز نے اپنی ۵۰ سالہ خدمات کو اُجاگر کیا۔ رضا اکیڈمی کے بانی و رئیس کو الحاج سعید احمد نوری کو مولانا شاہ الحمید میموریل نیشنل شوشل ڈیولپمنٹ ایوارڈ پیش کیا گیا۔ قبل ازیں ایجو سیمپوزیم، علما کانفرنس، ثقافی شوریٰ اجلاس، حدیث کانفرنس منعقد ہوئیں۔ ریاست کی اہم مقتدر شخصیات کو خصوصی جبہ سے بھی نوازا گیا جن کے اسماء مولانا عبدالقادر، ڈاکٹر حسین ثقافی، پیروڈ عبدالرحمٰن ثقافی، سید طحہٰ ثقافی، ڈاکٹر ٹی ابوبکر ہیں۔ کانفرنس سے خیر مقدمی کلمات ڈائریکٹر مرکز مولانا عبیداللہ ثقافی نے پیش کیا۔ آخر میں تمام سامعین کا شکریہ پی محمد یوسف نے کیا۔

مہاراشٹر اقلیتی کمیشن چیئرمین کی اُردو اور اقلیت دشمنی آخر کس کے دم پر

ایک سروے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مہاراشٹر میں اقلیتی اداروں کی تعداد تقریباً آٹھ رہزار ہے۔ گزشتہ تعلیمی سال کی رپورٹ کے مطابق مہاراشٹر میں پانچ رہزار 438/اردو میڈیم اسکول واقع ہیں جن میں ڈھائی لاکھ سے زائد بچے زیر تعلیم ہیں۔ ان میں ممبئی میونسپل کارپوریشن کے بھی ایک لاکھ سے زائد اردو میڈیم کے بچے ہیں۔ اردو داں طبقہ نے اقلیتی کمیشن کے نومنتخب چیئرمین پیارے ضیاء خان کی بیان بازی پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے کہ ایک اسکول کے معاملہ میں انہوں نے ایک ہی صف میں تمام اردو اداروں کو کھڑا کرکے ان کی انکوائری کرانے کا مطالبہ کر دیا۔ موصوف پر الزام لگایا جارہا ہے کہ وہ کسی اور کی زبان استعمال کر رہے ہیں، یہاں تک اردو اداروں کا اقلیتی درجہ چھیننے تک کی وکالت کرڈالی۔ اس بیان بازی پر این سی پی اجیت پوار گروپ کے قومی ترجمان اور اقلیتی شعبے کے قومی صدر ایڈوکیٹ سید جلال الدین نے پیارے خان کے بیان کی سخت مذمت کی اور کہا کہ وہ آر ایس ایس کی زبان بول رہے ہیں۔ انہیں برطرف کیا جانا چاہیے۔

جاوید جمال الدین

مہاراشٹر ملک کی وہ واحد ریاست بن چکی ہے، جہاں اردو ذریعہ تعلیم سے چارساڑھے چار ہزار تعلیمی ادارے ہیں، بلکہ جونیئر کالج میں بھی اُردو میڈیم نافذ ہے۔ 1960 میں ریاست کے قیام کے وقت یہاں اُردو ذریعہ تعلیم برقرار رکھنے کے لیے اہم مسلم رہنماؤں نے سخت جدوجہد کی اورمیڈیم برقرار رکھوانے میں کامیاب رہے تھے، ان میں مجاہد آزادی اور ماہر تعلیم مصطفیٰ فقیہہ پیش پیش تھے اورانہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑا اور سیاسی طور پر کنارے کردیا گیا تھا، مرحوم مشہور تعلیمی ادارہ انجمن اسلام کے صدر بھی رہے۔

آج بھی ریاست میں اردو ذریعہ تعلیم کے ہزاروں تعلیمی ادارے ہیں، یہاں تک کہ عروس البلاد ممبئی میں میونسپل کارپوریشن کے تحت پرائمری، اپر پرائمری اور ہائی اسکول میں ایک لاکھ سے زائد بچے زیر تعلیم ہیں، بلکہ ہندی میڈیم کے بعد اُردو اسکولوں اور طلبہ کی تعداد دوسرے نمبر پر واقع ہے۔ یہی بات فرقہ پرستوں کی آنکھوں میں کھٹکتی ہے، اب یہی دیکھیں اور حیرت انگیز امر کے جن صاحب کو اقلیتیوں کے مسائل اور حقوق کو حکومت کے روبرو پیش کرنے اور اُن کے تحفظ کے لیے مہاراشٹر اقلیتی کمیشن کا چیئرمین مقرر کیا گیا، وہ خود مبینہ طور پر فرقہ پرستوں کی زبان استعمال کرتے ہوئے کوئی جھجک محسوس کررہے ہیں اور ریاستی وزیر نتیش رانے جیسے لوگوں کا حوصلہ بڑھا رہے ہیں۔

حال میں اقلیتی کمیشن کے نومنتخب چیئرمین پیارے ضیاء خان نے بغیر کسی ثبوت اور شہادت کے اُردو اسکولوں پر الزام عائد کیا کہ ریاست کے ان اُردو اسکولوں میں سالانہ چار سے پانچ ہزار کروڑ کی بدعنوانی ہو رہی ہے۔ دراصل موصوف نے اکولہ ضلع کی پاتور تحصیل میں واقع اردو اسکول کی ایک خاتون معلمہ کی جنسی ہراسانی کی شکایت کے بعد وہاں کا دورہ کیا اور پھر یہ سنسنی خیز بلکہ شر انگیز الزام عائد کردیا۔ انہوں نے یہ مطالبہ بھی داغ دیا کہ ریاست کے تمام اقلیتی اداروں اور اردو اسکولوں کا سروے کروایا جائے اور بدعنوانی کاالزام بھی لگایا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے ضرورت پڑنے پر ان کا اقلیتی درجہ چھین لینے کی بھی بات کہی ہے۔ انہوں نے یہ الزام بھی لگا دیا کہ ان اسکولوں سے جنسی ہراسانی کی بھی مسلسل شکایات موصول ہوتی ہیں، ان کاالزام تھا کہ ریاستی حکومت سے امداد یافتہ اردو اسکولوں میں بہت بڑے پیمانے پر بد دیانتی ہورہی ہے۔ اس بدعنوانی کو روکنے کے لئے ضرورت ہے کہ اردو اسکولوں کا سروے کروایا جائے اوراس کے لئے ریاستی اقلیتی کمیشن اور ریاستی تعلیمی محکمہ مل کر کام کرسکتے ہیں۔

پیارے خان نے مالی بدعنوانیوں کے ساتھ ساتھ یہ بھی سنگین الزام لگایا کہ ریاست کے کئی اردو اسکولوں میں جنسی ہراسانی جیسے سنگین مسائل پیش آرہے ہیں۔ انہوں نے یہ انتباہ دیا کہ وہ مستقبل میں ریاست کے اردو اسکولوں میں ہونے والی اس بدعنوانی کو بے نقاب کرنے کے لئے مسلسل سرگرم رہیں گے اور وزیراعلیٰ فرنویس سے گفتگو کرکے پاتور کے اسکول کے ڈائریکٹر کے خلاف مکوکا اور ایم پی ڈی اے کے تحت کارروائی کرنے کی درخواست کریں گے۔

اس سے قبل پیارے ضیاء خان نے اردو اسکولوں کو ٹارگٹ کرتے ہوئے ایسے الزامات عائد کیے جیسے صرف اردو تعلیمی ادارے ہی بدعنوانی کررہے اور یہاں لوٹ کھسوٹ مچی ہے۔ وہ یہ بھی ظاہر کررہے ہیں کی اقلیتی اسکولوں میں بدعنوانی بہت بڑے پیمانے پر پھیلی ہوئی ہے۔ اسے ختم کرنے اور روکنے کے لئے سروے کروایا جانا ضروری ہے کہ آخر سرکار کی جانب سے دیا جانے والا فنڈ کہاں استعمال ہو رہا ہے، ان کی شرانگیزی میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جو اسکول مسلمانوں کے ہاتھوں میں ہیں یا ٹرسٹ میں ان کا عمل دخل زیادہ ہے وہاں بہت زیادہ بے ضابطگیاں، بدعنوانیاں اور لوٹ مار مچی ہوئی ہے۔ بھلے ہی یہ ایک اسکول کا معاملہ تھا لیکن مسلم مینجمنٹ اور اقلیتی اداروں میں یہ تمام بدعنوانیاں اور بے ضابطگیاں عام ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان اداروں کا اقلیتی درجہ ہی چھین لیا جائے یا پھر ان سے سرکاری امداد فوری طور پر واپس لے لی جائے۔ اردو اسکولوں اور مسلم اداروں اور تنظیموں پر عائد الزامات نے تہلکہ مچادیا ہے، اردو شکشک سنگھ کے ساتھ ساتھ عام اردو دان طبقے نے بھی ناراضگی ظاہر کی ہے، ویسے اس کے جنرل سکریٹری ساجد نثار نے ردعمل میں کہا کہ وہ اس بات سے شدید اختلاف کرتے ہیں کہ تمام اقلیتی اداروں کو ایک ہی لکڑی سے ہانکنے کی کوشش کی جائے۔‘‘ جبکہ بدعنوانی، بے ضابطگی اور جنسی ہراسانی کا معاملہ ایک یا دو اسکولوں کا ہوسکتا ہے یا فرض کرلیں کہ دس فیصد میں ایسا ہو، لیکن اس کے لئے باقی اسکولوں کو بدنام کرنا اورانہیں دھمکیاں دینا ٹھیک نہیں ہے۔

ماہرین تعلیم اقلیتی درجہ چھین لینے کے پیارے خان کے بیان پر شدید برہم ہیں اوراُن کا خیال ہے کہ اقلیتی درجہ چھین لینا، بچوں کا کھیل نہیں ہے اور وہ بھی تمام اردو اسکولوں یا تعلیمی اداروں کا، یہ ناممکن ہے۔ بدعنوانی ختم کیے جانے کے سبھی قائل ہیں، اس کے لیے طریقہ بالکل درست ہونا چاہیئے۔

واضح رہے کہ ایک سروے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مہاراشٹر میں اقلیتی اداروں کی تعداد تقریباً آٹھ ر ہزار ہے۔ گزشتہ تعلیمی سال کی رپورٹ کے مطابق مہاراشٹر میں پانچ ر ہزار 438/اردو میڈیم اسکول واقع ہیں جن میں ڈھائی لاکھ سے زائد بچے زیر تعلیم ہیں۔ ان میں ممبئی میونسپل کارپوریشن کے بھی ایک لاکھ سے زائد اردو میڈیم کے بچے ہیں۔

اردو داں طبقہ نے اقلیتی کمیشن کے نومنتخب چیئرمین, پیارے ضیاء خان کی بیان بازی پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے کہ ایک اسکول کے معاملہ میں انہوں نے ایک ہی صف میں تمام اردو اداروں کو کھڑا کرکے ان کی انکوائری کرانے کا مطالبہ کردیا۔ موصوف پر الزام لگایا جارہا ہے کہ وہ کسی اور کی زبان استعمال کررہے ہیں، یہاں تک اردو اداروں کا اقلیتی درجہ چھیننے تک کی وکالت کرڈالی۔ اس بیان بازی پر این سی پی اجیت پوار گروپ کے قومی ترجمان اور اقلیتی شعبے کے قومی صدر ایڈوکیٹ سید جلال الدین نے پیارے خان کے بیان کی سخت مذمت کی اور کہا کہ وہ آر ایس ایس کی زبان بول رہے ہیں۔ انہیں برطرف کیا جانا چاہیئے۔

ہم نے پہلے ذکر کیا ہے کہ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کا کام اقلیتوں میں اعتماد بحال کرنا ہے نہ کہ اپنی بیان بازی یا اپنے عمل سے انہیں ہراساں کرنا ہے۔ اس شرانگیزی سے اردوداں طبقے کوگھبرانا نہیں چاہیئے۔ ایک اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کو بیان بازی سے قبل یہ سوچ لینا چاہئے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں، ان۔ کے بیان کا کیا اثر ہوگا۔

واضح رہے کہ اقلیتی ادارے حکومت کے رحم وکرم پر نہیں چلتے ہیں انہیں چلانے کی آئین نے آزادی اورحق دیا ہے۔ انہیں یہ معلوم ہونا چاہیئے مہاراشٹر میں ایسے ہزاروں تعلیمی اداروں کی طویل فہرست ہے جن میں لاکھوں طلبہ حصول علم کے ساتھ ہی دیگر میدانوں میں بھی کامیابی درج کررہے ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کی جو ذمہ داری ہوتی ہے، ان کی سرگرمیاں اس کے برخلاف ہیں۔ ان کا کام ہے کہ اقلیتیوں کے حقوق کو نافذ کروانا اور انہیں درپیش مسائل کو دور کرنا ہے اور ارباب اقتدار تک انہیں پہنچانا ہے۔ اس کے برعکس موصوف اقلیتیوں خصوصاً مسلمانوں کے پیچھے پڑے ہیں۔ دراصل اُن کا تعلق ناگپور سے ہے، ظاہر ہے وہیں کی بولی بولیں گے۔

javedjamaluddin@gmail.com
9867647741

انتخابی عمل میں مداخلت کا الزام، غیر جانبداری کے ساتھ جائزہ لینے کی ضرورت!

عالمی سطح پر یہ قیاس تقویت حاصل کرتا جارہا ہے کہ انتخابی عمل اوراس کے نتائج میں حکومتوں کی جانب سے مداخلت اورالٹ پھیر ہونے لگے ہیں، حکومتیں اپنے مفادات کی خاطر انتخابی عمل پراثر انداز ہورہی ہیں اور نتائج میں الٹ پھیر کیا جارہا ہے، ویسے بھی ہندوستان میں انتخابی عمل کے تعلق سے کئی طرح کے اندیشے ظاہر کئے جارہے ہیں، یہ اندیشے یکسر مسترد بھی نہیں کئے جاسکتے، الیکشن کمیشن کی کارکردگی اور اسکے نتائج پر سوالات کا اٹھنا غیر معمولی بات ہے، اسکی حساسیت کو سمجھنا ہوگا، بھارت میں الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں بے قاعدگیوں کی شکایت ملک کی کئی اہم سیاسی جماعتوں نے بھی کی ہے اور کچھ تنظیموں نے تو انتخابات میں اچھی کارکردگی دکھانے کے باوجود الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کی مخالفت کی ہے، گویا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین اوراس کی کارکردگی اب مشکوک سمجھی جانے لگی ہے، ایسے میں یہ سوال فطری ہے کہ کیا شکست خورہ لوگ ناجائز وغلط طریقے سے اقتدار کی کرسی پر قابض ہیں اوراس سے چمٹے ہوئے ہیں؟ کیا واقعی انتخابی عمل میں مداخلت اوراس کے نتائج سے چھیڑ چھاڑ کی جارہی ہے؟ کیا اتنے بڑے ملک میں اب شفاف الیکشن نہیں ہوسکتے؟

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

عالمی سطح پر یہ قیاس تقویت حاصل کرتا جارہا ہے کہ انتخابی عمل اوراس کے نتائج میں حکومتوں کی جانب سے مداخلت اورالٹ پھیر ہونے لگے ہیں، حکومتیں اپنے مفادات کی خاطر انتخابی عمل پر اثر انداز ہورہی ہیں اور نتائج میں الٹ پھیر کیا جارہا ہے، ویسے بھی ہندوستان میں انتخابی عمل کے تعلق سے کئی طرح کے اندیشے ظاہر کئے جارہے ہیں، یہ اندیشے یکسر مسترد بھی نہیں کئے جاسکتے، الیکشن کمیشن کی کارکردگی اور اسکے نتائج پر سوالات کا اٹھنا غیر معمولی بات ہے، اسکی حساسیت کو سمجھنا ہوگا، بھارت میں الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں بے قاعدگیوں کی شکایت ملک کی کئی اہم سیاسی جماعتوں نے بھی کی ہے اور کچھ تنظیموں نے تو انتخابات میں اچھی کارکردگی دکھانے کے باوجود الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کی مخالفت کی ہے، گویا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین اور اس کی کارکردگی اب مشکوک سمجھی جانے لگی ہے، ایسے میں یہ سوال فطری ہے کہ کیا شکست خورہ لوگ ناجائز و غلط طریقے سے اقتدار کی کرسی پر قابض ہیں اوراس سے چمٹے ہوئے ہیں؟ کیا واقعی انتخابی عمل میں مداخلت اوراس کے نتائج سے چھیڑ چھاڑ کی جارہی ہے؟ کیا اتنے بڑے ملک میں اب شفاف الیکشن نہیں ہوسکتے؟

ابھی کل ہی سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے ای وی ایم کی تصدیق سے متعلق درخواست پر جواب داخل کرنے کو کہا ہے، ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز کی اس درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سپریم کورٹ الیکشن کمیشن سے ای وی ایم کی جلی ہوئی میموری کو چیک کرنے کے لئے ایک واضح پروٹوکول بنانے کو کہے، چیف جسٹس سنجیو کھنہ اورجسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے کہا ہے کہ اس کیس کی سماعت اگلے ماہ یعنی مارچ کے پہلے ہفتے میں ہوگی، عدالت نے یہ بھی کہا کہ الیکشن کمیشن کو نہ تو ان جگہوں کے ای وی ایم ڈیٹا کو حذف کرنا چاہیے، جہاں حال ہی میں انتخابات ہوئے ہیں اور نہ ہی اس میں نیا ڈیٹا لوڈ کرنا چاہیے، درخواست میں سپریم کورٹ کے گذشتہ سال دیے گئے ایک اہم فیصلے کا حوالہ دیا گیا ہے، اس فیصلے میں سپریم کورٹ نے بیلٹ پیپر کے ذریعے انتخابات کا پرانا نظام بحال کرنے سے انکار کردیا تھا، ساتھ ہی تمام وی وی پیاٹ سلپس کو شمار کرنے کا مطالبہ بھی مسترد کردیا گیا تھا، لیکن عدالت نے بہتر شفافیت کے لیے انتخابی نتائج کے اعلان کے ایک ہفتے کے اندر ای وی ایم کی جلی ہوئی میموری کو چیک کرنے کی اجازت دی تھی، 26 مارچ 2024 کو دیے گئے اپنے اس فیصلے میں سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ نتائج کے ایک ہفتے کے اندر دوسرے یا تیسرے نمبر پر آنے والا امیدوار دوبارہ امتحان کا مطالبہ کرسکتا ہے، ایسی صورتحال میں انجینئرز کی ٹیم کسی بھی پانچ مائیکرو کنٹرولرز کی جلی ہوئی میموری کو چیک کرے گی، اس ٹیسٹ کا خرچ امیدوار کو برداشت کرنا ہوگا، اگر کوئی بے ضابطگی ثابت ہوتی ہے تو امیدوار کواس کی رقم واپس مل جائے گی، درخواست میں یہ بات کہی گئی، اے ڈی آر کی درخواست میں کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن کا موجودہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار صرف ای وی ایم اور فرضی انتخابات کی بنیادی جانچ کے لیے فراہم کرتا ہے، کمیشن نے ابھی تک جلی ہوئی یادداشت کی تحقیقات کے لئے کوئی پروٹوکول نہیں بنایا، درخواست گزار نے مطالبہ کیا ہے کہ الیکشن کمیشن کو ہدایت دی جائے کہ وہ ای وی ایم کے چاروں حصوں یعنی کنٹرول یونٹ، بیلٹ یونٹ، وی وی پیاٹ، اور سمبل لوڈنگ یونٹ کے مائیکرو کنٹرولر کی جانچ کے لئے پروٹوکول کو نافذ کرے۔

گذشتہ دنوں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ جمہوریت میں حکومت کو انتخابی عمل میں غیر جانبداری سے کام کرنا چاہئے اور جب بھی وہ مداخلت کرتی ہے تو جمہوریت دم توڑنے لگتی ہے، مسٹر گاندھی نے کہا کہ صحت مند جمہوریت کے لئے حکومت کوانتخابی عمل میں کسی بھی طرح سے مداخلت نہیں کرنی چاہئے، اسے غیر جانبداری سے کام کرنا چاہئے، ان کا کہنا ہے کہ انتخابی عمل میں حکومتی مداخلت، جمہوریت کے لئے بالکل ٹھیک نہیں ہے، لیکن ہمارے ملک میں یہی سب چل رہا ہے، انتخابی عمل میں حکومتی مداخلت کا مطلب جمہوریت کا قتل ہے، یہ آئین کے معمار بابا صاحب امبیڈکر نے خود کہا تھا اورآج بدقسمتی سے ہندوستان میں یہی سب ہورہا ہے۔

گذشتہ مہینے فیس بک کے بانی مارک زکر برگ نے بھی اسی طرح کا دعویٰ کیا تھا، اپنے دعوی میں انھوں نے کہا تھا کہ 2024 میں دنیا بھر میں کئی ممالک میں انتخابات ہوئے، ان میں ہندوستان بھی شامل ہے اور ان کے خیال میں حکومتوں نے انتخابی عمل میں مداخلت کی ہے اور بیشتر حکومتیں انتخابات میں شکست بھی کھا گئی ہیں، لیکن نتائج اس کے برخلاف ظاہر کئے گئے ہیں، زکر برگ کا مزید کہنا تھا کہ کورونا بحران کئی ممالک پر اثر انداز ہوا تھا، کورونا کی وجہ سے معاشی مشکلات پیش آئی ہیں، عوامی زندگی میں بہت ساری تبدیلیاں آئی ہیں، عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے، ان کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے، کئی ممالک میں عوام، حکومتوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں تھے، وہ کورونا بحران سے نمٹنے حکومت کی پالیسیوں سے کافی ناراض تھے، معاشی مشکلات کی وجہ سے انہیں حکومتوں سے ناراضگی لاحق ہوگئی تھی، ایسی کئی وجوہات تھیں جن کی وجہ سے عوام نے حکومتوں کے خلاف اپنی رائے کا اظہار کیا تھا، یہ صورتحال ہندوستان تک محدود نہیں تھی بلکہ عالمی سطح پر بیشتر ممالک میں یہی رجحان دیکھنے کو ملا تھا، یہ حالات افراط زر کی وجہ سے پیدا ہوئے تھے یا پھر حکومتوں کی معاشی پالیسیوں کی وجہ سے عوام میں بیزاری پیدا ہوگئی تھی، یہی وجہ رہی کہ دنیا کے بیشتر ممالک میں انتخابات میں حکومتوں کوعوام کی ناراضگی کی وجہ سے شکستوں کا سامنا کرنا پڑا تھا، ان میں ہندوستان بھی شامل ہے، ایسا انہوں نے دعوی کیا ہے، ہندوستان میں 2024 میں ہوئے لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی نے 400 سے زائد نشستوں پر کامیابی حاصل کرنے کی امید ظاہر کی تھی، لیکن وہ بمشکل تمام 240 تک ہی پہنچ پائی تھی اوراسے اپنے بل پر اقتدار بھی حاصل نہیں ہوا تھا، مارک زکر برگ کا دعوی اگر پیش نظر رکھا جائے تو ہندوستان میں یہ بات واضح دکھائی دیتی ہے کہ حکومت سے عوام کی ناراضگی ہی تھی جس کے نتیجے میں بی جے پی کی نشستوں کی تعداد میں خاطر خواہ کمی آئی تھی، اس کی حلیف جماعتوں نے بھی کوئی شاندار کارکردگی نہیں دکھائی تھی، سوائے ٹی ڈی پی اور جے ڈی یو کے، اس کے برخلاف اعلان کردہ نتائج کی روشنی میں اپوزیشن اتحاد کی جماعتوں کوعوام نے قدرے بہتر تائید فراہم کی تھی، اوران کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ ہوا تھا، اب جب کہ زکر برگ نے یہ دعوی کیا ہے تو مرکزی حکومت نے اسکی تردید کردی ہے، مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے اس پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مارک زکر برگ کا دعوی حقائق کے برخلاف ہے، ویشنو کا کہنا تھا کہ 2024 میں تیسری میعاد کے لئے نریندر مودی کی کامیابی انکی دو سابقہ میعادوں میں اچھی کارکردگی کا نتیجہ تھی، مرکزی وزیر کا یہ تردیدی بیان توقع کے عین مطابق ہی کہا جاسکتا ہے۔

ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کانگرس لیڈر راہل گاندھی نے مہاراشٹر انتخابات میں دھاندلی کا دعوی کیا، انہوں نے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں ووٹرلسٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر میں ہمارے ووٹ کم نہیں ہوئے ہیں بلکہ بی جے پی کے ووٹ بڑھے ہیں، راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر الزام لگایا کہ مہاراشٹر میں گذشتہ پانچ سالوں میں 32 لاکھ ووٹروں کا اضافہ کیا گیا، لیکن 2024 کے لوک سبھا اوراسمبلی انتخابات کے پانچ مہینوں کے درمیان 29 لاکھ ووٹروں کا اضافہ کیا گیا، انہوں نے سوال کیا کہ اسمبلی انتخابات سے پہلے اتنے ووٹر کہاں سے آئے؟ راہل گاندھی نے (این سی پی شرد پوار) لیڈر سپریہ سولے اور (شیوسینا یو بی ٹی) کے سنجے راوت کے ساتھ دہلی میں پریس کانفرنس کی، اس میں انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر حکومت کے مطابق ریاست میں 54.9 کروڑ بالغ ہیں، الیکشن کمیشن کے مطابق مہاراشٹر میں 7.9 کروڑ ووٹر ہیں، اس کا مطلب ہے کہ کمیشن عوام کو بتا رہا ہے کہ مہاراشٹر میں آبادی سے زیادہ ووٹر ہے، یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟ کامٹی اسمبلی سیٹ کا ذکر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس کو لوک سبھا میں 36.1 لاکھ اوراسمبلی میں 34.1 لاکھ ووٹ ملے اورالیکشن جیتا، لیکن بی جے پی کا ووٹ 19.1 لاکھ سے بڑھ کر 75.1 لاکھ ہوگیا، یعنی نئے ووٹروں نے بی جے پی کو ووٹ دیا ہمیں دونوں انتخابات کے لئے ووٹر لسٹ کی تفصیلات درکار ہیں، انہوں نے الیکشن کمیشن پر انگلی اٹھائی اور کچھ حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے بتایا کہ انتخاب کو متاثر کیا گیا ہے، راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن سے مہاراشٹرا میں ہونے والے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے وقت کی تفصیلی فہرست طلب کی ہے اور کہا ہے کہ اگر فہرست دستیاب نہیں کرائی گئی تو اس معاملے کو عدالت میں چیلنج کیا جائے گا، جمعہ کو دہلی میں مہاوکاس اگھاڑی ایم وی اے کی رکن جماعتوں کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ مہاراشٹرا کے ووٹرلسٹ میں بڑے پیمانے پر تضادات پائے گئے ہیں، اس لئے کانگریس اور ریاست کی تین اہم اپوزیشن جماعتوں نے مہاراشٹرا انتخاب کے لئے ووٹروں کی متفقہ اور حتمی فہرست (یونیفائیڈ ووٹرلسٹ) کا مطالبہ کیا ہے، جس پر لوک سبھا اور اسمبلی میں ووٹنگ ہوئی تھی، الیکشن کمیشن فوری طور پر یہ فراہم کرسکتا ہے لیکن فراہم نہیں کیا جارہا ہے، انھوں نے کہا کہ اگر یہ فہرست دستیاب نہیں کرائی گئی تو اس معاملے کو عدالت لے جایا جائے گا، الیکشن کمیشن میں شفافیت لانا کمیشن کا کام ہے۔

اس معاملے میں ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ وہ کسی بھی طرح کے الزامات کا جواب تحریری شکل میں دے گا، الیکشن کمیشن نے یہ بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دیا ہے، آفیشل ایکس ہینڈل پر کئے گئے پوسٹ میں کمیشن نے لکھا کہ الیکشن کمیشن سیاسی پارٹیوں کو ایک اہم اسٹیک ہولڈر کی شکل میں دیکھتا ہے، ہمارے لئے ووٹر سب سے اہم ہے، لیکن ہم سیاسی پارٹیوں کے ذریعے دیے گئے کسی بھی مشورے اور اٹھائے گئے سوالات کو بھی اہمیت دیتے ہیں، ساتھ ہی الیکشن کمیشن نے کہا کہ کمیشن ملک بھر کے انتخابات میں یکساں طریقے سے اختیار کئے گئے پوری طرح سے دلائل اور عمل پر مبنی میٹرکس کے ساتھ سبھی سوالوں کا تحریری شکل میں جواب دے گا، پریس کانفرنس میں سنجے راوت نے کہا کہ اگر الیکشن کمیشن کے پاس ضمیر ہے تو اسے راہل گاندھی کے سوالوں کا جواب دینا چاہئے، لیکن الیکشن کمیشن تو غلام کی طرح کام کررہا ہے، اب یہ 29 لاکھ جعلی ووٹ بہار جائیں گے یہ تیرتے ووٹر ہیں، پہلے ہم بہار جائیں گے اور پھر یوپی جائیں گے، ہمیں مہاراشٹر میں شکست ہوئی، میں الیکشن کمیشن سے اپیل کروں گا کہ آپ کھڑے ہوں اپنے ارد گرد سے کفن ہٹائیں اور جواب دیں، این سی پی شرد پوار لیڈر سپریہ سولے نے کچھ سیٹوں پر دوبارہ پولنگ کا مطالبہ کیا ہے، ان کا کہنا تھا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ان حلقوں میں بھی بیلٹ پیپر پر دوبارہ انتخابات کرائے جائیں جہاں ہمارے امیدوار جیتے تھے، 11 سیٹیں ایسی ہیں جہاں انتخابی نشانات کے درمیان کنفیوزن کی وجہ سے ہم الیکشن ہار گئے تھے، یہاں تک کہ اقتدار میں موجود پارٹی نے بھی اسے تسلیم کرلیا ہے ہم نے توتاری سے نشان تبدیل کرنے کی کئی درخواستیں کیں، لیکن درخواست پرغور نہیں کیا گیا، ہم صرف الیکشن کمیشن سے منصفانہ ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ کیا الیکشن کمیشن اپوزیشن پارٹیوں کو مطمئن کرپائے گا اور تشفی بخش جواب دے پائے گا؟ کیا واقعی الیکشن کمیشن ان سوالات کے تحریری جوابات دے گا؟ جبکہ الیکشن کمشنر کی تقرری اور بحالی مرکزی حکومت من مانی طریقے سے کررہی ہو، ایسے میں کیا الیکشن کمیشن سب کو مطمئن کرپائے گا؟ اور جہاں تک بات زکر برگ کے دعوی یاان کے قیاس کی ہے تو اس کا تحقیقی اور تفصیلی جائزہ لینا بہت ضروری ہے اور انتخابات کے تعلق سے عوام میں جو اعتماد اور بھروسہ ہے اس کو متاثر ہونے سے بچانے کی ضرورت ہے، حقائق کا پتہ چلایا جانا چاہئے تاکہ انتخابات کو مذاق نہ بنایا جاسکے۔ انتخابات میں دھاندلی اوراسکے نتائج میں مداخلت کے ان دعوؤں سے متعلق کسی ثبوت کے منظر عام پر آنے کی کوئی امید تو نہیں ہے، لیکن اس طرح کے دعوؤں سے اندیشے مزید تقویت پاتے ہیں، ان حالات میں غیر جانبدار اور جمہوری عمل کے لئے متفکر شعبوں اور اداروں کو ایسے امور کا انتہائی باریک بینی سے اور مکمل غیر جانبداری سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے، ایسے دعوؤں کی سچائی کا پتہ چلانا بھی ملک اور عوام کی خدمت کے مترادف ہی ہوگا، ایسے دعوؤں کی تہ تک پہنچ کر حقیقت کا پتہ چلانے کی کوشش بھی ضروری کی جانی چاہیے، اس کے لیے ملک بھر کے دانشوران، فکرمند اشخاص اور مختلف اداروں کو بہت سنجیدگی اور غیر جانبداری کے ساتھ ان چیزوں کا جائزہ لینا ہوگا، تاکہ انتخابی عمل سے لوگوں کا اعتماد متزلزل نہ ہو، عوام کا اعتماد اور بھروسہ اس پر قائم رہے، اسے کھلواڑ نہ بنایا جائے جو جمہوریت کی روح اور اسکی بڑی نشانی ہے۔

(مضمون نگار، معروف صحافی اورکل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)
sarfarazahmedqasmi@gmail.com

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: تم میں سب سے افضل شخص وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور سکھائے۔

صحیح بخاری

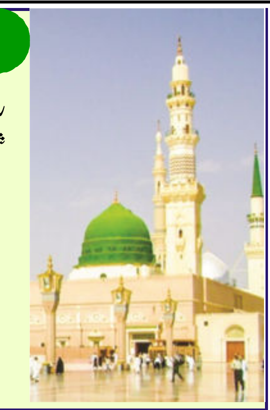

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

غزہ کا مستقبل اسرائیلی کٹھ پتلی کے ہاتھ میں

یہی ہونا تھا۔ جس خدشے کا اظہار انہی صفحات میں پہلے ہی یہ عاجز کر چکا ہے کہ نئے امریکی صدر کے عزائم کچھ اچھے نظر نہیں آرہے، وہ اسرائیل کی توسیع پسندی کے معاون خصوصی بن کر آئے ہیں، دوسری مدت کیلئے ان کا انتخاب بھی امریکی یہودی لابی نے ممکن بنایا ہے تاکہ دنیا کا طاقت ورترین صدر تمام رکاوٹوں کو ختم کر کے فلسطینیوں کا وجود ہی صفحہ ہستی سے مٹادے۔ موصوف نے آتے ہی جہاں اسرائیل کو مہلک ہتھیاروں کی فراہمی پر عائد پابندی ختم کردی وہیں یہ اعلان بھی کردیا کہ غزہ کو وہ قبضے میں لے کر ایک ایسا شہر بنائیں گے جس میں ماسوا فلسطینیوں کے یہودی و دنیا بھر سے دوسرے مذاہب کے لوگ آکر بسیرا کریں گے اور یہ ایک جدید ترین بین الاقوامی سطح کا شہر ہوگا جہاں آنے والے اسرائیل کے خوابوں کی تکمیل کریں گے، اس کے علاوہ امریکی صدر نے اسرائیلی قیادت کو ہر قسم کی تفتیش سے محفوظ رکھنے کیلئے ایک عالمی ادارے کی مُشکیں بھی کس دی ہیں تاکہ کوئی عالمی ادارہ اسرائیلی وزیر اعظم اور ان کے دیگر حامیوں کو گرفتار کرسکے نہ ہی بھیانک جنگی جرائم میں ملوث قرار دے کر قانون کے مطابق سزا سے ہم کنار کر سکے۔

اس حوالے سے سابق سعودی انٹیلی جنس چیف شہزادہ ترکی الفیصل نے ٹرمپ کو اس کے ارادوں کے اظہار پر منہ توڑ جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ ”اگر فلسطینیوں کو غزہ سے منتقل کرنا ہے تو اُنکے آبائی علاقوں جافا، تل ابیب، حیفہ اور دیگر مقامات پر بھیجا جائے جہاں انکے زیتون کے باغات تھے اور انہیں اسرائیل نے ان علاقوں سے زبردستی بے دخل کردیا تھا۔“ شہزادہ ترکی الفیصل نے یہ بھی یاد دلایا کہ ”یہ زمینیں فلسطینیوں کی ہیں، وہ گھر جنہیں اسرائیل نے تباہ کیا فلسطینیوں کے ہیں اور وہ انہیں دوبارہ تعمیر کرلیں گے، بالکل اسی طرح جیسے انہوں نے گزشتہ اسرائیلی حملوں کے بعد اپنے گھر تعمیر کئے تھے۔“

پاکستان کی طرف سے بھی ایک کمزور ردعمل سامنے آچکا ہے اور پاکستان نے غزہ کے عوام کی منتقلی کی بات کو غیر منصفانہ، تکلیف دہ اور تشویش ناک قرار دیا ہے۔ دفتر خارجہ میں ہفتہ وار بریفنگ کے دوران ترجمان دفتر خارجہ شفقت علی خان نے کہا کہ ”ہم فلسطینیوں کی خواہش کے مطابق ”دو ریاستی حل“ کے حامی ہیں جو فلسطینی چاہتے ہیں ہم اس کی حمایت کرتے ہیں۔“ حالانکہ دو ریاستی حل کبھی فلسطینیوں کی پہلی ترجیح نہیں رہا یہ صرف ایک آپشن ہے، تاہم ترجمان نے غزہ کے عوام کی منتقلی کی بات کو غیر منصفانہ، تکلیف دہ اور تشویش ناک قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ ”عالمی برادری غزہ میں اسرائیل کے جنگی جرائم کا محاسبہ کرے، پاکستان کی فلسطین کے بارے میں پوزیشن بڑی واضح ہے، پاکستان، فلسطین کے عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور فلسطینیوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد کی حمایت جاری رکھے گا۔“

دوسری طرف بین الاقوامی امور کے ماہر دانش ور، صحافی اور سابق وفاقی وزیر مشاہد حسین سید نے کہا کہ ”فلسطینی بہن بھائی عزم و حوصلے کی عمدہ مثال ہیں، اسرائیل کو فلسطین چھوڑنا پڑے گا۔“ انہوں نے تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام مقبوضہ کشمیر اور فلسطین پر منعقد کیے گئے سیمینار سے خطاب میں اس یقین کا اظہار کیا کہ ”غزہ دوبارہ تعمیر ہوگا اور ان شاء اللہ پہلے سے زیادہ مضبوط بن کر ابھرے گا، اہل غزہ کا ساتھ دینا وقت کی ضرورت ہے، اسرائیلی مظالم کے نتیجے میں اب تک سترہ ہزار بچے یتیم ہو چکے ہیں۔ عالمی برادری مقبوضہ کشمیر اور غزہ میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے۔“ یہ امر افسوس ناک ہے کہ غزہ کے حوالے سے امریکی صدر ٹرمپ کے بیان پر عالمی ردعمل دھرا رہ گیا، وائٹ ہاؤس اور محکمہ خارجہ کی وضاحتیں بھی کسی کام نہ آئیں اور امریکی صدر نے ایک بار پھر غزہ پر قبضے کا بیان دُہرا دیا۔

امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ جنگ ختم ہونے کے بعد غزہ کی پٹی اسرائیل کے ذریعے امریکہ کے حوالے کردی جائے گی۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ”اس وقت تک فلسطینی اس خطے میں نئے اور جدید گھروں کے ساتھ کہیں زیادہ محفوظ اور خوبصورت کمیونٹیز میں دوبارہ آباد ہوچکے ہوں گے۔“ پوچھنا چاہیے کہ ٹرمپ کون ہوتا ہے جو فلسطینیوں کے گھروں کو ملبے کا ڈھیر بنانے کے جرم میں برابر کا شریک ٹھہراتے ہوئے غزہ کے لوگوں کو کنٹینرز کا عارضی مکین بنائے، جنہیں جب چاہے دیس نکالا دے یا انہیں بمباری سے ختم کرادے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکہ احتیاط سے غزہ کی تعمیر شروع کرے گا، دنیا کے بہترین ترقیاتی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ غزہ کی اس تعمیرِ نو کے بعد غزہ کی پٹی اپنی نوعیت کی سب سے عظیم اور سب سے شاندار پیش رفت میں سے ایک ہوگی۔ اس کام کے لیے امریکہ کو کسی فوجی کی ضرورت نہیں پڑے گی اور اس سے خطے میں استحکام پیدا ہوگا۔ خیال رہے کہ دو روز قبل صدر ٹرمپ کے غزہ پر جابرانہ قبضے کے اعلان پر اقوام متحدہ اور دنیا کے کئی ممالک نے غزہ سے فلسطینیوں کی بے دخلی کی مخالفت کرکے دو ریاستی حل پر زور دیا تھا۔ اگر ٹرمپ کا شیطانی منصوبہ جو تعمیر کی آڑ میں تخریب کاری کے سوا کچھ بھی نہیں، کامیاب ہوجاتا ہے تو نہ صرف یہ کہ مظلوم اہل فلسطین غزہ سے بلکہ ارض فلسطین سے ہی ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ رہ گئی امت مسلمہ تو اس کی قیادتیں اسرائیل نواز اور عوام بے بس ہیں جو کچھ بھی نہیں کرسکتے ماسوائے احتجاج کے جس کا اسرائیل پر اثر ہوتا ہے نہ ہی امریکہ پر۔ اس صدی میں تو یوں بھی معجزات نہیں ہوتے، ہوں بھی کیوں؟ ہم ایک قدم بڑھاتے نہیں اور توقع کرتے ہیں کہ ہماری دعاؤں سے اسرائیل تباہ و برباد ہوجائے گا۔ اگر ایسا ہونا ہوتا تو طارق بن زیاد ساحل پر کشتیاں نہ جلاتے۔

نئی زمیں کی ہوائیں بھی جان لیوا ہیں
نہ لوٹنے کے لئے کشتیاں جلانا کیا
کنارِ آب کھڑی کھیتیاں یہ سوچتی ہیں
وہ نرم رو ہے ندی کا مگر ٹھکانا کیا

لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Tuesday 18 February, 2025

E-mail:lohianama@gmail.com, Website:www.lohianama.com

جامعہ نور الہدیٰ للبنات خیرآباد سے 81 بچیوں کی فراغت قابل مبارک باد: مولانا محمد غفران ندوی

خیرآباد/ سیتاپور (پریس ریلیز): جامعہ نور الہدیٰ للبنات قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور یوپی شاخ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سے بارہ بچیاں عالمہ ہدایتی اور انہتر بچیاں ہدایتی دوسالہ اسلامیات ڈپلوما سے فارغ ہوئیں، ساری فارغات بچیوں کو بہت سارے تحفے اور اسناد دیکر انکے مستقبل کے لیے دعائے خیر کی گئی، اللہ تعالیٰ انہیں نیک وصالحہ کے ساتھ قرآن وحدیث کی روشنی میں چلتے ہوئے ہر جائز تمنا پوری فرمائے اور خوب دین کا کام لے آمین، ماشاء اللہ مدیرہ نے سبھی کے ساتھ اچھا دینی وعصری تعلیمی نظام، دینی ماحول، بہترین اخلاق کے ساتھ قرآن کریم، عربی، اردو، دینیات، اسلامیات، ایمانیات، انگریزی، ہندی، سائنس، میتھ کپڑے کی کٹائی وسلائی، کڑھائی وبنائی، امور خانہ داری کو بحسن خوبی انجام دیا اور معلمات نے جامعہ کی بچیوں کے دل ودماغ میں علم دین اور ایمانداری ودیانت داری کو پیوست کردیا، اہل خیر حضرات نے جامعہ کی مالی مدد فرمائی، بہت سارے اللہ کے نیک بندوں نیجامعہ کی ترقی اور بچیوں کی ترقی کے لیے دعاء کے ساتھ اپنے قیمتی ومفید مشورے دیے اور آج نائب رسول علماء، مہمان عظام اور بڑی تعداد میں خواتین اسلام تشریف لائیں سبھی کو آفتاب عالم ندوی خیرآبادی مبلغ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ بانی وناظم جامعہ نور الہدیٰ للبنات خیرآباد مبارکبادی دیتا ہے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعاء کرتا ہے کہ سبھی کی خدمات و مالی تعاون قبول فرمائےاور دنیا وآخرت میں اس کا بدل عطاء فرمائے آمین۔

جلسہ تقسیم اسناد کا آغاز شگفتہ عرفان کی تلاوت قرآن سے ہوا، نظامت رمشہ تبریز مؤمناتی معلّمہ جامعہ نور الہدیٰ للبنات خیرآباد نے کی، جلسہ خواتین کی صدارت عالمہ آمنہ رضوان مؤمناتی وائس چانسلر جامعۃ المؤمنات دوبگا لکھنؤ نے کی، اسی پروگرام کی کنوینر مدیرہ جامعہ ہذا رہیں، سرپرست مفتی آفتاب عالم ندوی خیرآبادی کی امی جان رہیں، جامعہ کی بچیوں نے اپنا اپنا تعلیمی مظاہرہ اور الوداعیہ پروگرام پیش کیا، مردوں کے پروگرام کے صدر محترم حضرت مولانا سید غفران ندوی انچارج شعبہ دعوت وارشاد ندوۃ العلماء لکھنؤ، نظامت مفتی آفتاب عالم ندوی خیرآبادی مبلغ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے کی۔

محترمہ عالمہ آمنہ رضوان مؤمناتی وائس چانسلر جامعۃ المؤمنات دوبگا لکھنؤ نے جامعہ کی سبھی فارغات کو مبارکبادی پیش کی اور مدیرہ عالمہ مؤمناتی جامعہ ہذا کے بارے میں فرمایا مجھے ایسی آپ سے توقعات تھیں کہ آپ ایک ایسا جامعہ بناؤ گی جس سے امیر وغریب گھرانے کی ہر بچی علم دین اور عصری علوم سے واقف ہونگی، ماشاء جامعہ ہذا کا تعلیمی نظام، اور بچیوں کی اچھی تعلیم وتربیت اور اس نورانی ماحول ومنظر کو دیکھ کر بہت خوشی ہورہی ہے اللہ تعالیٰ جامعہ نور الہدیٰ للبنات قصبہ خیرآباد کو ہر روز ترقی عطاء فرمائے مزید فرمایا کہ میری بہنوں دینی وعصری تعلیم کا بہترین مرکز جامعہ نور الہدیٰ للبنات قصبہ خیرآباد ہے یہاں پر آپ کو قرآن کریم وحدیث، اردو ودینیات کے ساتھ ساتھ انگریزی، ہندی، سائنس، ریاضی کے ساتھ امور خانہ داری، کپڑا کٹائی، مہدی لگائی کی تعلیم دی جاتی ہے اس لیے آپ سب ننہی بچیوں کو، بڑی بچیوں کو تعلیم یافتہ ہائی اسکول انٹر بچیوں کے لیے دوسالہ اسلامیات ڈپلوما کورس کے لیے جامعہ میں داخلہ کرائیں، آپ سب جامعہ کی مالی بھی مدد فرمائیں اور اپنے آپ کو قرآن وحدیث سے جوڑ کر ساری تعلیم دلائیں اس سے دنیا وآخرت دونوں بنے گی، صدر محترم حضرت مولانا سید محمد غفران ندوی نے کہا جب جامعہ کے نام کا انتخاب حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندویؒ فرمارہے تھے۔ اس موقع پر میرے پاس آفتاب عالم ندوی خیرآبادی نے بھی جامعہ نور الہدیٰ للبنات قصبہ خیرآباد کے نام کی تائید کی، آج ماشاء اللہ اکیاسی بچیوں کی فراغت ہورہی ہے جس میں بارہ بچیاں عالمہ ہدایتی بنیں اور انہتر بچیاں دوسالہ اسلامیات ڈپلوما کورس پڑھ کر عالمہ ہدایتی بنیں، میں یہ بتانا بھی چاہتا ہوں کہ ان شاء اللہ یہاں سے فارغ ہونے والی بچیاں اب اپنے نام کے آگے ہدایتی لگائیں گی، جامعہ کی مدیرہ، معلمات اور بچیوں کو مبارکبادی دیتا ہوں، ماشاء اللہ بہت کم وقت میں جامعہ بڑے عروج پر ہے اللہ نظر بد سے بچائے اور آپ حضرات اپنی اپنی بچیوں کا داخلہ جامعہ میں کرائیں یہاں پر قرآن وحدیث، عربی زبان، اردو زبان کے ساتھ انگریزی، ہندی، سائنس اور ریاضی بھی پڑھائی جاتی ہے، مولانا مفتی محمد علی ندوی حجازی استاد دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے بچیوں کی تعلیم وتربیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا ماشاء اللہ بچیوں نے بڑے معیاری پروگرام پیش کیے اور بروقت بڑے کم وقت میں اکیاسی بچیوں کا فارغ ہونا مدد الٰہی ہے اللہ تعالیٰ جامعہ کی خوب مدد فرمائے اور جامعہ کی مدد کرنے والوں کی مدد فرمائے، مولانا محمد مشتاق ندوی نائب مہتمم مدرسہ مظہر الاسلام لکھنؤ نے فرمایا کہ بچیوں کو دینی تعلیم دلا کر عصری تعلیم دلانا بہت ضروری ہے اور ایسا دینی وعصری نصاب جامعہ نور الہدیٰ للبنات قصبہ خیرآباد میں موجود ہے۔

تعلیمی میدان میں پیش رفت زندہ دلی کی پہچان ہے: قاری عبداللہ

مدرسہ جامعہ عربیہ نور العلوم زیدپور میں سالانہ الوداعی تقریب

زیدپور، بارہ بنکی: مدرسہ جامعہ عربیہ نور العلوم زیدپور میں سالانہ الوداعی تقریب کا انعقاد قاری محمد ریاض مظاہری ندوی صدر شعبہ تجوید دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کی صدارت ومولانا محمد اسجد ندوی ناظم تعلیمات جامعہ ہذا کی نظامت میں کیا گیا جسمیں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے قاری محمد عبداللہ ندوی استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز راشد حنان کی تلاوت اور محمد شہباز کی نعت ومنقبت سے ہوا۔

اس موقع پر قاری محمد عبداللہ ندوی نے خطابت کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہر انسان کا بنیادی حق ہے، تعلیمی میدان میں پیش رفت زندہ دلی کی پہچان ہے، مدارسِ اسلامیہ امت مسلمہ کا اہم ترین سرمایہ ہیں، جب تک مدارس جمود و تعطل سے دور رہیں گے، اسلامی شعائر کی حفاظت کا بندوبست رہے گا۔

صدر تقریب قاری محمد ریاض مظاہری ندوی نے کہا کہ قرآن کریم کو صحیح انداز میں پڑھنا اور سمجھنا وقت کی اہم ضرورت ہے، قرآن کریم کو دستوری حیثیت حاصل ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو مخاطب کرکے انہیں زندگی کی ڈگر سکھائی ہے، صدر محترم نے گزشتہ 6 فروری کو عظیم الشان جلسہ دستار بندی کی کامیابی پر مبارکبادی بھی پیش کی۔

اس موقع پر ایک نشست میں مکمل قرآن کریم سنانے والے تیرہ حفاظ کرام محمد مدثر دریابادی، محمد ذکوان، محمد مصعب، محمد عثمان، محمد شادان، حنظلہ یوسف، محمد مدثر، محمد سرتاج، محمد زید، ابو ریان، حنا کوثر، فوزیہ نور اور نگر پنچایت ممبران میں محمد ابصار، محمد سفیان، محمد عالم، محمد کلیم، محمد طاہر، شاہ عالم، صائم مہدی، نظام الدین اور دیگر خدام جامعہ کو نشان یادگار (Memento) بدست صدر دئے گئے وہیں سالانہ امتحان میں نمایاں نمبرات سے کامیابی حاصل کرنے والوں طلباء کو بیش بہا انعامات سے نوازا گیا۔

قبل ازیں جامعہ کے بچوں نے مختلف النوع تعلیمی مظاہرہ بھی پیش کیا۔ اس موقع پر منیجر جامعہ ضیاء الرحمٰن انصاری، سکریٹری حاجی محمد شعیب، پرنسپل مفتی حفیظ الرحمٰن قاسمی، مفتی عبدالحلیم مظاہری، قاری محمد عثمان ندوی، قاری امتیاز الحق قاسمی، حافظ محمد الماس، قاری محمد نسیم فرقانی، قاری عبد الرحیم دریابادی، ماسٹر عبد المعید، ماسٹر فیضان الرحمٰن، ماسٹر جاوید اختر، مولانا رفیق احمد قاسمی، قاری نجیب احمد ثاقبی، مولانا محمد ابصار ندوی، ممتاز ممبر، حاجی محمد نفیس اور قربان احمد کے علاوہ قرب وجوار کی ایک کثیر تعداد شریک تقریب رہی۔ مفتی حفیظ الرحمٰن قاسمی کی دعا اور اظہار تشکّر پر تقریب کا اختتام ہوا۔

پک اپ کی زد میں آکر ایک شخص کی موت

سلطانپور (نامہ نگار): اجودھیا الہ آباد قومی شاہراہ پر کوڑے بھار تھانے کے تحت ایرول بازار میں سڑک کے کنارے چائے پیتے وقت دو اشخاص نرائن گپتا عمر اڑتالیس برس ساکن کولکتہ اور انل جائیسوال عمر چالیس برس کو ایک پک اپ گاڑی نے اپنی زد میں لے لیا جس ناطے نرائن گپتا کی موقع پر ہی موت ہوگئی وہ اجودھیا جا رہا تھا جب کہ انل جائیسوال کو ضلع اسپتال سلطانپور داخل کرایا گیا ہے۔ تھانہ صدر کوڑے بھار شاردیندو دیویدی نے بتایا کہ ڈیڈ باڈی کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے اور کولکتہ اسکے اہل خانہ کو مطلع کردیا گیا ہے۔

محکمہ پنچایت راج کے سکریٹری کا گالیاں دیتے آڈیو وائرل

سلطانپور (نامہ نگار): محکمہ پنچایت راج کے سکریٹری سریندر تیواری کا ایک آڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے جس میں وہ گوشائیں گنج تھانہ حلقہ کے موضع سرولی کے ایک شخص کو گالیاں دے رہا ہے اور ساتھ ہی دھمکیاں بھی۔ متاثرہ شخص نے اسکی شکایت تھانہ گوشائیں گنج میں آڈیو پروف کے ساتھ کی ہے۔ گوشائیں گنج تھانہ صدر اکھلیش سنگھ نے بتایا کہ پنچایت راج سکریٹری سے وضاحت طلب کر لی گئی ہے نیز آڈیو رپورٹ بھی مانگی گئی ہے۔ تمام ثبوتوں کے جمع کرنے کے بعد قانونی کارروائی کی جائیگی۔ پولیس معاملے کی تحقیق کررہی ہے۔

مہاکمبھ جانے والی بس کھڑی ٹریلر سے ٹکراگئی، دو ہلاک، 18 زخمی

مہاکمبھ نگر، (یواین آئی) اترپردیش میں پریاگ راج کے اترانو تھانہ علاقے میں گوہر پور قومی شاہراہ پر ایک ڈھابے کے قریب اتوار کی دیر رات پیش آئے ایک حادثے میں دو لوگوں کی موت ہوگئی اور 12 سے زیادہ عقیدت مند زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ پڑوسی ریاست بہار کے ضلع روہتاس سے 35 عقیدت مندوں کو لے کر بس مہاکمبھ اسنان کے لیے پریاگ راج آرہی تھی۔ اس دوران پریاگ راج کے اترانو علاقے میں گوہر پور نیشنل ہائی وے پر یہ سڑک کنارے کھڑے ٹریلر سے پیچھے سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں بہار کے نوہٹا تھانہ علاقے کے دارانگر کے رہنے والے رام سروج چودھری (85) اور بیجناتھ پاسوان (40) کی اسپتال میں موت ہوگئی جب کہ 12 سے زیادہ افراد زخمی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ڈرائیور کو نیند آنے کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ تمام زخمی دارانگر تھانے کے نوہٹا، روہتاس، بہار کے رہنے والے ہیں۔ ڈرائیور اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہوگیا۔ پولیس رپورٹ درج کرلی گئی ہے۔

زائرین نے بیری کیٹنگ توڑی، پولیس کے ساتھ کیا ناروا سلوک

سلطانپور (نامہ نگار): کوڑے بھار تھانہ حلقہ میں پوروانچل ایکسپریس وے پر پولیس کے ذریعہ لگائی گئی بیری کیٹنگ کو اجودھیا جانے والے زائرین نے توڑ دیا اور آگے بڑھنے لگے منع کرنے پر پولیس کے ساتھ بھی ناروا سلوک کیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو کے ذریعہ پتہ چلتا ہے کہ زائرین کا پولیس کے تئیں نظریہ جارہانہ تھا۔ پولیس انتظامیہ نے زائرین کو روکا اور دوسرے راستے سے جانے کی ہدایت دی لیکن وہ نہ مانے اور بیری کیٹنگ توڑ کر اجودھیا کی طرف بڑھنے لگے جس ناطے پوروانچل ایسکریس وے پر بھی جام کے حالات پیدا ہوگئے۔ اجودھیا جانے اور آنے والے زائرین پولیس کے لئے ایک چیلنج بنے ہوئے ہیں۔

کرسی میں سالانہ سہ روزہ تبلیغی اجتماع کا روح پرور اختتام

بارہ بنکی (پریس ریلیز): بارہ بنکی کے قصبہ کرسی میں ۱۹۴۸ء سے مسلسل منعقد ہونے والا سالانہ سہ روزہ تبلیغی اجتماع اس سال بھی نورانی اور ایمان افروز ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔ اجتماع کے آخری لمحات میں کی گئی رقت انگیز دعا میں ساری دنیا، انسانیت اور عالم اسلام کی بھلائی، امن وسلامتی کیلئے اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعائیں کی گئیں۔ اجتماع میں ملک بھر سے آئے ہوئے علماء، ائمہ، طلبہ مدارس، اساتذہ، حفاظ، قراء، اسٹوڈنٹس اور عام مسلمانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر تمام شرکاء کو ان کی دینی اور سماجی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کے لیے مخصوص نشستوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اجتماع کے آخری خطاب میں نظام الدین مرکز کے بزرگ عالم دین مفتی محمد ظہیر الاسلام قاسمی نے کہا کہ حقیقی کامیابی صرف اللہ کے احکامات پر مکمل عمل کرنے میں ہے، اور ان سے غفلت ہی تباہی و بربادی کا سبب بنتی ہے۔ انہوں نے تمام مسلمانوں کو اعمال مسجد اور اعمال دعوت سے خود کو جوڑے رکھنے کی تلقین کی تاکہ ایمان کے تحفظ اور اس کی پختگی کو یقینی بنایا جاسکے۔

مفتی ظہیر الاسلام قاسمی نے خصوصی طور پر علماء، ائمہ، اساتذہ، حفاظ اور قراء کو پیغام دیا کہ جس طرح وہ مدارس اور مکاتب میں وقت دیتے ہیں، اسی طرح مساجد میں بھی روزانہ کی بنیاد پر عام مسلمانوں کے لیے علم وقرآن کے حلقے قائم کریں تاکہ ہر مسجد میں دینی تعلیم کا نظام مضبوط ہو اور عوام قرآن وسنت سے جڑے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ مدارس ومکاتب میں پڑھنے والوں کی تعداد صرف ۵ رفیصد ہے، جبکہ ۹۵ رفیصد ایسے مسلمان ہیں جن پر شریعت مکمل طور پر فرض ہوچکی ہے، مگر وہ دینی تعلیم سے دور ہیں۔ اس خلا کو پر کرنے کے لیے ضروری ہے کہ علماء اور اساتذہ عام مسلمانوں کے لیے بھی ایک مربوط تعلیمی نظام قائم کریں۔ قبل از فجر ایک خصوصی نشست میں مفتی مہر الدین نے خطاب کرتے ہوئے زور دیا کہ مسلمان اپنی زندگی کو اسلامی اصولوں کے مطابق گزاریں اور آخرت کی تیاری کو مقدم رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر پریشانی کا حل اللہ سے رجوع کرنے میں ہے، اور جب ہم دین کے احکامات پر عمل کریں گے تو کامیابی ہمارے قدم چومے گی۔ اس موقع پر مولانا محمد انیس ندوی نے بھی خطاب فرمایا۔

اجتماع کے دوران شرکاء کیلئے قیام و طعام، طبی امداد اور دیگر ضروری سہولیات کا خصوصی انتظام کیا گیا۔ اجتماع کے اختتام پر طلبہ مدارس کی ۲۵ رجماعتیں اور عمومی ۱۶ رجماعتیں دین کی دعوت وتبلیغ کے لیے روانہ ہوئیں، جبکہ مزید جماعتوں کے نکلنے کی توقع ہے۔ یہ روحانی اور ایمان افروز اجتماع ہر سال کی طرح اس بار بھی دینی جوش وجذبے اور پرنور ماحول میں مکمل ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس اجتماع کو قبول فرمائے اور امت مسلمہ کے حق میں خیر وبرکت کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

قوم کے مفاد میں ہے تو ہم غزہ کی حکمرانی نہیں لیں گے: حماس

غزہ (ایجنسی): تحریک حماس کے سربراہ حازم قاسم نے العربیہ اور الحدث چینلز کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہم غزہ کی حکمرانی نہیں لیں گے اگر یہ ہمارے عوام کے مفاد میں ہے۔ حماس کے رہنما نے تین مراحل میں جنگ بندی کے معاہدے کے لیے تحریک کی وابستگی کا اظہار کیا اور کہا کہ غزہ معاہدے کے خلاف ٹرمپ کے بیانات اس لیے حیران کن ہیں کہ ان کی ٹیم مذاکرات میں شریک تھی۔

حازم قاسم نے کہا کہ نیتن یاہو غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے تک پہنچنے میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں، دوسرے مرحلے کے مذاکرات شروع ہو جانا چاہیے تھے اور ثالثوں کو نیتن یاہو پر دباؤ ڈالنا چاہیے۔ اسرائیل اور حماس دونوں کی طرف سے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کے پہلے مرحلے پر عمل درآمد جاری رکھنے کے ساتھ دونوں فریقوں کے درمیان قیدیوں کے چھٹے بیچ کا تبادلہ ہوا ہے۔ اگلے ہفتے کے اوائل میں دوسرے مرحلے پر بات چیت کے آغاز کی توقع کی جارہی ہے۔ ثالثوں کے درمیان جاری بات چیت کے حوالے سے نئی تفصیلات سامنے آئی ہیں۔

جنگ بندی کے مذاکرات سے واقف ایک ذریعہ نے اطلاع دی کہ حماس نے اگلے مرحلے کے دوران پٹی کے انتظام میں حصہ نہ لینے کے اپنے عزم کی تجدید کی ہے۔ ذریعہ نے بتایا کہ حماس نے جنگ بندی کے معاہدے پر اپنی وابستگی کی تصدیق کی ہے۔ یہ معاہدہ 19 جنوری کو نافذ العمل ہوا تھا۔

مزید برآں انہوں نے انکشاف کیا کہ قاہرہ نیوز کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی امداد اور تعمیر نو کی نگرانی کے لیے ایک عارضی کمیٹی بنانے کے لیے مصر نے وسیع رابطے کیے ہیں۔ یہ مصری تحریک اس وقت سامنے آئی جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حالیہ عرصے کے دوران بار بار دھمکی دی تھی کہ وہ تباہ شدہ پٹی کی آبادی کو بے گھر کردیں گے تاکہ اس کی تعمیر نو اور یہاں نئی سرمایہ کاری کی جاسکے۔ ٹرمپ نے جنگ کے خاتمے کے بعد حماس کی طاقت میں موجودگی اور غزہ پر اس کے کنٹرول کو مسلسل مسترد بھی کیا تھا۔ تین مرحلوں پر مشتمل جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر مذاکرات اگلے ہفتے شروع ہونے کی توقع ہے جب سینکڑوں فلسطینیوں کے بدلے باقی ماندہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی متوقع ہے۔ معاہدے کا تیسرا اور آخری مرحلہ غزہ کی تعمیر نو کے لیے مختص کیا جائے گا۔ اقوام متحدہ نے غزہ کی تعمیر نو کے لیے 53 ارب ڈالر سے زیادہ کا تخمینہ لگایا ہے۔

سعودی ولی عہد اور فرانسیسی صدر کے درمیان علاقائی اور بین الاقوامی حالات پر بات چیت

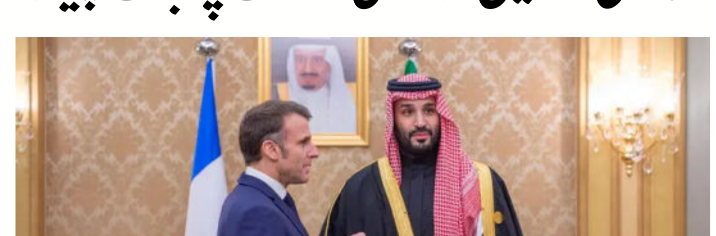

پیرس (ایجنسی): فرانس کے صدر عمانوئل ماکروں کی جانب سے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو ٹیلی فون کال موصول ہوئی۔ دونوں شخصیات نے مشترکہ تعاون کے شعبوں اور انھیں فروغ دینے کے طریقوں کا جائزہ لیا۔ علاوہ ازیں علاقائی اور بین الاقوامی صورت حال پر تبادلہ خیال ہوا۔ شہزادہ محمد بن سلمان اور ماکروں کی بات چیت میں عالمی منظر نامے کی تازہ صورت حال اور امن و استحکام کے لیے کی جانے والی کوششیں بھی زیر بحث آئیں۔

جوہری پروگرام سے مکمل دست برداری، تہران سے مذاکرات کیلئے امریکی شرط

تہران (ایجنسی): وائٹ ہاؤس میں قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز کا کہنا ہے کہ "میں اس وقت اس بارے میں بات کرسکتا ہوں کہ صدر (ٹرمپ) کئی بار یہ باور کرا چکے ہیں ایران جوہری ہتھیار نہیں حاصل کرسکتا، میں اس وقت اس تفصیل میں نہیں جا سکتا کہ یہ مقصد کس طرح پورا ہوگا"۔ والٹز نے یہ بات اتوار کے روز "فوکس" نیوز کے پرگرام میں شرکت کے دوران کہی۔ قومی سلامتی کے مشیر نے یہ واضح کیا کہ ایران کے ساتھ کوئی بھی مذاکرات تہران کے اپنے جوہری پروگرام سے مکمل دست بردار ہونے کے ساتھ مشروط ہے، مزید یہ کہ وہ مذاکرات میں اپنی گذشتہ روشوں کو نہ دہرائے۔ والٹز نے باور کرایا کہ صدر ٹرمپ اپنے موقف میں انتہائی سنجیدہ ہیں کہ ایران کو کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے چاہئیں۔ ادھر امریکی ایوان نمائندگان اور سینیٹ کے کئی ریپبلکن اور ڈیموکریٹ ارکان نے مشترکہ طور پر یورپی مثلث (برطانیہ، فرانس اور جرمنی) سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ 'اسنیپ بیک میکانزم' فعال کریں اور ایران پر نئی پابندیاں عائد کریں۔ امریکی قانون سازوں نے ایران پر 2015 کے جوہری معاہدے کی بارہا خلاف ورزی کا الزام عائد کیا۔ یہ وہ معاہدہ ہے جس پر امریکا نے ایک سابق صدر باراک اوباما کے دور میں دستخط کیے تھے۔ ٹرمپ اپنی پہلی مدت صدارت میں 2018 میں اس معاہدے سے دست بردار ہوگئے تھے۔ یہ اقوام متحدہ کے زیر انتظام سلامتی کونسل کی جانب سے جاری قرارداد 2231 میں شامل ایک بنیادی شق ہے۔ یہ میکانزم ایرانی جوہری معاہدے پر عمل درآمد کی نگرانی کرتا ہے اور معاہدے پر دستخط کرنے والے ممالک (امریکا، برطانیہ، فرانس، جرمنی، روس، چین) کو اجازت دیتا ہے کہ ایران کی جانب سے معاہدے کی عدم پاسداری کی صورت میں تہران پر خودکار طور سے بین الاقوامی پابندیاں دوبارہ عائد کردیں۔

کولکتہ اسمبلی میں زبردست ہنگامہ، اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری معطل

کلکتہ (یواین آئی) اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کو آج ایک بار پھر اسمبلی سے معطل کردیا گیا ہے۔ اسمبلی اسپیکر بیمان بنرجی نے انہیں 30 دن کے لیے معطل کیا ہے۔ بی جے پی کے مزید تین ممبران اسمبلی اگنی مترا پال، وشوناتھ کرک اور بنکم گھوش کو معطل کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے گزشتہ ساڑھے تین سالوں میں شوبھندو ادھیکاری کو چار مرتبہ اسمبلی سے معطل کیا جاچکا ہے۔

بی جے پی کی خواتین ممبران اسمبلی نے پیر کو اسمبلی میں سرسوتی پوجا کے حوالے سے ایک زیر التواء تحریک پیش کی۔ بی جے پی ممبر اسمبلی اگنی مترا نے قرارداد پڑھی۔ اتفاق سے، حال ہی میں کلکتہ کے یوگیش چندر لاء کالج میں سرسوتی پوجا کے دوران ہنگامہ آرائی ہوگئی تھی اور معاملہ عدالت میں چلا گیا پیر کو بی جے پی ممبر اسمبلی کے ذریعہ تجویز پیش کئے جانے کے بعد اس پر بحث کا مطالبہ کیا گیا۔ تاہم اسپیکر نے اس تجویز پر بات کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد بی جے پی ممبران اسمبلی نے سیشن ہال میں احتجاج شروع کر دیا۔ شوبھندو ادھیکاری نے کاغذ پھاڑ کر احتجاج کیا۔ اسپیکر بیمان نے کانفرنس روم میں احتجاج کے خلاف کارروائی کرنے کا بھی انتباہ دیا۔ اس کے بعد بی جے پی ممبران اسمبلی سیشن ہال سے واک آؤٹ کر گئے۔

بی جے پی ایم ایل ایز کے واک آؤٹ کے بعد ترنمول کانگریس کی جانب سے نرمل گھوش نے شوبھندو ادھیکاری سمیت بی جے پی ممبران اسمبلی کو قانون ساز اسمبلی میں معطل کرنے کی تجویز پیش کی۔ اس کے بعد اسپیکر نے شوبھندو اور دیگر تین ممبران اسمبلی کو 30 دن کے لیے اسمبلی سے معطل کردیا۔

اسپیکر بیمان بنرجی نے کہا کہ آج قائد حزب اختلاف سمیت کچھ دیگر ارکان (قانون ساز اسمبلی کے) کا رویہ، جس طرح انہوں نے سرکاری کاغذات پھاڑ کر میری کرسی پر پھینکے، وہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ نرمل گھوش آج اس سلسلے میں ایک تجویز لے کر آئے۔ ان کا بیان، اس رویے کے لیے اگلے 30 دنوں کے لیے یا سیشن کے اختتام تک معطل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس تجویز پر اسمبلی میں ووٹنگ ہوئی۔ اجلاس میں موجود تمام ایم ایل ایز نے اس سے اتفاق کیا اور فیصلہ لیا گیا۔ اسمبلی سے معطل کیے جانے کے بعد اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے بی جے پی ممبران اسمبلی کے ساتھ میٹنگ کی۔ یہ میٹنگ اس بات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ہے کہ سیشن کے بقیہ دنوں میں پارٹی قانون ساز کس طرح کام کریں گے۔ شوبھندو نے کہا کہ "میں اکیلا ہی اسپیکر کی کرسی کے پاس گیا تھا۔ لیکن نہ اگنی مترا پال اور نہ ہی بنکم گھوش نے ایسا کیا۔ اسے بھی معطل کر دیا گیا ہے۔ 'وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی منگل کو اسمبلی سے خطاب کرنے والی ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ بی جے پی ممبران اسمبلی اس وقت اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جس دن وزیر اعلیٰ آئیں گے میں ان کا 'شیم شیم' کہہ کر بائیکاٹ کریں گے۔ بی جے پی ایم ایل اے کل اسمبلی گیٹ کے سامنے احتجاج کریں گے۔

اپوزیشن لیڈر نے وزیر اعلیٰ کی تقریر کے دوران سوشل میڈیا پر بات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ترنمول کانگریس کی پارلیمانی پارٹی نے پیر کو اسمبلی ہال میں شوبھندو ادھیکاری کے کردار پر سوالات اٹھائے۔ ترنمول کانگریس نے الزام لگایا کہ اسمبلی کے ایجنڈے (کاروبار) کو پھاڑنے جیسا رویہ ایک اپوزیشن لیڈر کا نامناسب ہے۔ ریاستی اسمبلی کے وزیر شوبھن چٹوپادھیائے نے بھی شوبھندو کے کردار پر تنقید کی۔ وزیر نے کہا، [؟] مجھے لگتا ہے کہ اس نے (شوبھندو) جو سلوک آج کیا وہ بلاشبہ بہت غیر منصفانہ ہے۔ ہم میں سے کسی کو بھی اسپیکر کی کرسی کی توہین کا حق نہیں ہے۔ اگرچہ شوبھندو کا دعویٰ ہے کہ اس نے کچھ غلط نہیں کیا۔

میلاد کونسل اور رضا اکیڈمی کی جانب سے 75 ویں ہفتے کا لنگر رسول ﷺ

ممبئی (پریس ریلیز): الحمدللہ! 1500 سالہ جشن ولادتِ رسول ﷺ کی تقریبات سے منسوب لنگرِ رسول ﷺ کا سلسلہ مسلسل 75 ویں ہفتے میں بھی جاری رہا۔ ہر پیر کی طرح، آج 17 فروری 2025 کو بھی رضا اکیڈمی کے دفتر 52 ڈونٹاڑ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی 9 پر لنگرِ رسول ﷺ کا اہتمام کیا گیا، جہاں حاجی محمد سعید نوری اور محمد مصطفیٰ رضا محمد حسن رضا اور محمد طارق رضا اور دیگر علماء کرام کے دستِ مبارک سے لنگر تقسیم کیا گیا۔ یہ مبارک سلسلہ نبی رحمت، حضور اکرم ﷺ کے 1500 سالہ جشنِ ولادت (جو 5 ستمبر 2025 کو ان شاءاللہ منایا جائے گا) کی تقریبات کا حصہ ہے، اور ہر پیر کو بلاناغہ لنگرِ رسول ﷺ تقسیم کیا جاتا ہے۔ حدیث شریف: "صدقہ جاریہ، بھوکوں کو کھانا کھلاؤ!" اللہ تعالیٰ اس کارِ خیر کو قبول فرمائے اور اس میں شامل تمام افراد کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین!

جموں وکشمیر: 20 فروری کو وسیع پیمانے پر برف وباراں کا امکان

سری نگر (یواین آئی) جموں وکشمیر میں خشک موسم کے بیچ 20 فروری کو وسیع پیمانے پر برف وباراں کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ کشمیر ویتھر کے مطابق 20 فروری کو ایک تازہ مغربی ہوا جموں وکشمیر پر اثر انداز ہونے والی ہے جس کے نتیجے میں یونین ٹریٹری کے دونوں خطوں میں وسیع پیمانے پر برف باری یا بارشیں ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کا یہ نظام اس وقت افغانستان میں تیار ہورہا ہے اور 19 فروری کی رات تک جموں وکشمیر کی طرف بڑھے گا اور اگلے دن یعنی 20 فروری کو شدت اختیار کرے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کے نتیجے میں جموں وکشمیر کے بیشتر علاقوں میں درمیانی سے بھاری درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ کشمیر ویتھر نے کہا کہ اس دوران جموں خطے میں وادی کشمیر کے مقابلے میں زیادہ بارش ریکارڈ ہونے کا امکان ہے جبکہ چناب وادی کے رام بن، کشتواڑ اور ڈوڈہ اضلاع میں بھاری بارش ہوسکتی ہے انہوں نے کہا کہ کشمیر کے میدانی علاقوں میں ابتدائی طور پر بارشیں ہوسکتی ہیں لیکن بعد ازاں درجہ حرارت میں گراوٹ برف باری کا باعث بن سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس دوران گلمرگ، سنتھن ٹاپ، پیر کی گلی اور مغل روڈ پر شدید برف باری کی توقع ہے۔ کشمیر ویتھر کے مطابق دن کے درجہ حرارت میں بھی نمایاں گراوٹ ریکارڈ ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ درجہ حرارت جو فی الحال 15 ڈگری سینٹی گریڈ سے 18 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہورہا ہے 20 فروری کو 7 ڈگری سینٹی سے بھی نیچے ریکارڈ ہوسکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعدازاں 21 فروری سے موسم میں بہتری واقع ہونے کی توقع ہے۔

"لوہیانامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یالین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مواد کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیانامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ سے شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

لوھیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Tuesday 18 February, 2025
LUCKNOW CITY
E-mail lohianama@gmail.com,
Website www.lohianama.com
لکھنؤ

ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ میں بڑی تعداد میں جانیں ضائع ہوئیں: اکھلیش

مہاکمبھ کے انتظامات کرنے کے بجائے حکومت نے صرف تشہیر کی، ایونٹ مینجمنٹ کمپنیوں کو شامل کر کے بڑے بڑے ناموں کو مدعو کیا گیا

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ مہا کمبھ کے انتظامات کرنے کے بجائے بی جے پی حکومت نے صرف اپنی تشہیر کی۔ ایونٹ مینجمنٹ کمپنیوں کو شامل کر کے بڑے بڑے ناموں کو مدعو کیا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ عام عقیدت مندوں کی بڑی تعداد سنگم پہنچ گئی۔ حکومت نے 100 کروڑ عقیدت مندوں کے غسل کے انتظامات کرنے کا دعویٰ کیا لیکن کمبھ کے لیے مناسب تیاری نہیں کی۔ بی جے پی کہہ رہی ہے کہ کمبھ پہلی بار منعقد کیا جا رہا ہے جبکہ دستاویزی تاریخ بتاتی ہے کہ شہنشاہ ہرش وردھن کے زمانے سے کمبھ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ کمبھ پورانیک ہے، لیکن اس کا اہتمام صدیوں سے کیا جا رہا ہے۔ لیکن بی جے پی کہہ رہی ہے کہ یہ کمبھ پہلی بار منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے کمبھ نہیں ہوا تھا۔ کوئی بھی سائنسدان اور علم نجوم کو سمجھنے والے 144 سال کی ریاضی بتا رہے ہیں۔ سیاروں اور برجوں کو سمجھنے والے جانتے ہیں کہ کو ہر 12 سال بعد آتا ہے، لیکن یہ کوئی نہیں جانتا کہ ان کے بتائے ہوئے 144 سالوں کا حساب کس سال سے ناپا گیا اور کیوں ناپا گیا۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ عوام بے قصور ہے۔ وہ مومن ہے۔ اس کی بات سے مجھے یقین ہو گیا۔ بی جے پی حکومت کمبھ میں آنے والے عقیدت مندوں کی کم تعداد بتا رہی ہے۔ وہ جان بوجھ کر گنتی چھپا رہی ہے۔ کمبھ میں اب تک 65-70 کروڑ لوگ غسل کر چکے ہیں۔ مہاکمبھ کے عظیم الشان پروگرام میں بزرگ لوگ ابھی تک نہا سکے ہیں۔ کمبھ کے انعقاد کا وقت مزید بڑھایا جائے تاکہ تمام لوگوں کو نہانے کا موقع ملے۔

شری یادو نے پریاگ راج مہا کمبھ اور نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ میں ہونے والی ہلاکتوں کو بدقسمتی قرار دیا اور کہا کہ حکومت سنگم میں ڈوبنے والے لوگوں کی تعداد گن رہی ہے لیکن مرنے والوں کی صحیح تعداد کو شمار نہیں کر پائی ہے۔ نہ تو مرنے والوں کی صحیح تعداد سامنے آئی ہے اور نہ ہی لاپتہ افراد کے بارے میں کوئی معلومات دستیاب ہیں۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ میں بڑی تعداد میں جانیں ضائع ہوئیں۔ یہ حکومت کی ناکامی ہے۔ حکومت کی ناکامی سے زندگی اجیرن ہو گئی۔ سوشل میڈیا، رپورٹرز اور عام لوگوں سے مختلف طریقوں سے معلومات آ رہی ہیں۔ بی جے پی حکومت اسے چھپانے کی کتنی ہی کوشش کرے، وہ ایسا نہیں کر پائے گی۔ وہ عوام کے سامنے جیسا چاہیں نہیں کر پائیں گے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ یہ ڈبل انجن والی حکومت نہیں بلکہ ڈبل بلنڈر حکومت ہے۔ نہ تو لکھنؤ حکومت حالات کو سنبھالنے کے قابل ہے اور نہ ہی دہلی حکومت حالات کو سنبھالنے کے قابل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کاروبار کو بڑھانا نہیں چاہتی۔ اپنی مارکیٹ دوسرے لوگوں کو دے رہا ہے۔

سماج وادی پارٹی کے لیڈروں کی گرفتاری کے سوال پر مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ وزیراعلیٰ سماج وادی پارٹی کے لیڈروں کو گرفتار کر رہے ہیں۔ وہ کوبب پر توجہ نہیں دے رہا ہے۔ آج کل وہ سوشل میڈیا پر وقت گزار رہے ہیں۔ سنا ہے لوگ ریلوں کو دیکھ رہے ہیں۔ لوگ انہیں دکھاتے ہیں کہ کیا لکھا جا رہا ہے اور کہتے ہیں کہ حکومت کو بدنام کیا جا رہا ہے جبکہ سچائی یہ ہے کہ سوشلسٹ حکومت کی ناکامیوں کو بے نقاب کرتے ہیں۔ اپوزیشن کا کام مثبت اپوزیشن کرنا اور معلومات دینا ہے یہاں تک کہ جب پریس والے سچ دکھاتے ہیں تو حکومت ان پر بھی دباؤ ڈالتی ہے۔

مسٹر یادو نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے دعویٰ کیا تھا کہ 100 کروڑ عقیدت مندوں کے غسل کے انتظامات کئے گئے تھے لیکن چند کروڑ ہی آئے اور سارا انتظام بے نقاب ہو گیا۔ سارے انتظامات درہم برہم ہو گئے۔ بھگدڑ مچ گئی اور لوگ جان کی بازی ہار گئے۔ کتنے لوگوں کی جانیں گئیں اس کی فہرست ابھی تک نہیں آئی۔ سب نے دیکھا کہ تمام سڑکیں جام ہو چکی ہیں۔ لوگ ساری رات سڑکوں پر رہے۔ اتر پردیش سے مدھیہ پردیش تک تین سو کلومیٹر کا جام تھا۔ لوگ وارانسی، ایودھیا گئے۔ کئی عقیدت مند اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ درشن نہ ہو سکا۔ کچھ لوگ گورکھپور واپس آ رہے تھے، ان کی جان چلی گئی۔ آئے روز عقیدت مندوں کے حادثات کی خبریں آتی رہتی ہیں۔ حکومت نے کوئی مدد نہیں کی۔ حکومت پانچ کھرب کی معیشت بنانے کا دعویٰ کر رہی ہے لیکن غریبوں کی آمد و رفت، خوراک، پانی اور نہانے کا انتظام کرنے میں ناکام رہی ہے۔ یہ حکومت کی ناکامی ہے۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کوئی ترقیاتی کام نہیں کر رہی ہے۔ لکھنؤ میں کینسر انسٹی ٹیوٹ سماج وادی حکومت کے دوران بنایا گیا تھا۔ اس حکومت نے کینسر انسٹی ٹیوٹ کا نام سابق وزیراعلیٰ کے نام پر رکھا ہے۔ کینسر انسٹی ٹیوٹ بی جے پی حکومت نے نہیں بنایا تھا۔ عام لوگوں کے علاج کے لیے سماج وادی حکومت کے دور میں قنوج میں ایک میڈیکل کالج بنایا گیا تھا لیکن بی جے پی حکومت نے اسے برباد کر دیا۔ عوام سب کچھ سمجھ رہی ہے۔ 2027 میں، 400 قبل مسیح کے لوگ بی جے پی کو کام نہیں کرنے دیں گے۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ مذہبی تقریبات کا انعقاد منافع کے لیے نہیں کیا جاتا ہے۔ وزیراعلیٰ کہہ رہے ہیں کہ مہاکمبھ سے دو لاکھ کروڑ روپے کی تجارت ہوگی۔ لیکن وہاں کے تاجروں کو نقصان اٹھانا پڑا۔ دکانیں لینے والوں کا نقصان ہوا۔ تجارت نہیں ہوئی۔ سامان فروخت نہیں ہوا۔ بی جے پی حکومت نے کمبھ کو اپنی شان کے لیے استعمال کیا۔ بی جے پی حکومت ہر پروگرام کو سیاسی رنگ دیتی ہے، چاہے وہ سیاسی، مذہبی، ثقافتی یا کھیل ہو۔ مہاکمبھ ایک مذہبی تقریب ہے۔ یہ سب کا پروگرام ہے۔ تقریب کے نام پر کافی رقم نکلوانی پڑی۔ اسی لیے اسے میگا ایونٹ کا نام دیا گیا۔ گمراہ کیا۔ بی جے پی من مانی کر رہی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ ہر کوئی جو چاہے اسے قبول کرے۔

دو طالبات کا اغوا کرنے والا ملزم بھیجا گیا جیل

لکھنؤ (ایجنسی) بنتھرا تھانہ حلقہ میں ہفتہ کی دوپہر دو طالبات سرکاری غلے کی دکان سے راشن لے کر لوٹ رہی تھیں تبھی کار سوار تین منچلوں نے انھیں کار میں زبردستی بیٹھانے کی کوشش کی تھی۔ اس معاملہ میں موقع پر آدتیہ دویدی کو پکڑ کر لوگوں نے پولیس کے حوالہ کر دیا۔ اتوار کو پولیس نے اسے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا جبکہ دیگر دو ساتھی کی تلاش کر رہی ہے۔ معلوم ہو کہ بنتھرا کے امیر پور کی دو چچیری بہنیں وانٹر کی طالبات بنتھرا گاؤں واقع سرکاری راشن کی دکان سے دوپہر تقریباً دو بجے راشن لے کر گھر لوٹ رہی تھیں۔ اسی دوران بنتھرا کے ہنومان مندر کے پاس رہنے والا آدتیہ دویدی اپنے دو دیگر ساتھیوں کے ساتھ ایک نجی گیسٹ ہاؤس کے پاس کھڑا تھا۔ آدتیہ واس کے دونوں ساتھیوں نے انٹر کی طالبہ سے کار میں بیٹھنے کو کہا لیکن اس نے منع کر دیا جس پر تینوں ملزمان چھیڑ خانی کرنے لگے اور زبردستی کار میں بیٹھانے کی کوشش کیا۔

'وقف ایکٹ میں ترمیمات کے پس پردہ بہت سے مقاصد ہیں'

لکھنؤ (ایجنسی) مسلم اوقاف کے بارے میں غیر مسلموں کے ساتھ ملت میں بھی یہ غلط فہمی بڑے پیمانے پر پھیلائی گئی ہے کہ مسلمانوں کے پاس وقف کی اتنی زیادہ جائیدادیں ہیں کہ ریلوے اور ڈیفنس کی جائیداد کے بعد یہی جائیدادیں ہیں، یہ حقیقت کے بالکل برعکس ہے، اور محض ایک پروپیگنڈہ ہے، جس کے پس پردہ بہت سے مقاصد کارفرما ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ندوۃ العلماء کے علمی و تحقیقی شعبہ مجلس تحقیقات شرعیہ کے تحت منعقد 'وقف بائی یوزر کی شرعی اور قانونی حیثیت' عنوان پر سمپوزیم میں سابق ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل اتر پردیش سید حسین نے کیا۔

ایڈوکیٹ سید حسین نے کہا کہ یہ بات بھی کہی جا رہی ہے کہ مسلمان جس جائیداد پر ہاتھ رکھ دے وہ وقف کی جائیداد بن جاتی ہے، یہ جہالت کی باتیں ہیں، اس طرح کی باتیں اس لئے پھیلائی جا رہی ہیں تاکہ ایک طبقہ کو یہ باور کرایا جائے کہ مسلمانوں نے ناجائز طور پر بہت سی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا ہے، لہٰذا ایسی جائیدوں کو آزاد کرانا ضروری ہے، اور یہ ملک کے مفاد میں ہے، موجودہ میڈیا بھی ان باتوں کو خوب بڑھا چڑھا کر پیش کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان میں وقف بائی یوزر کا سلسلہ تقریباً آٹھ سو سال پرانا ہے، مسلم بادشاہ، زمیندار اپنے اپنے علاقوں میں مساجد کی تعمیر کراتے، اور پھر ان مساجد کو عوام کے لئے کھول دیتے تھے، عوام کی طرف سے عرصہ دراز تک استعمال ہو رہا ہوتو وہ وقف بالاستعمال کے زمرے میں آتی ہے، وقف بالاستعمال کو ختم کر دیا گیا تو 90 فیصد مسلم اوقاف ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جب وقف ایکٹ بنا تو مسلمانوں کو محسوس ہوا کہ ان کے مسائل کی جانب توجہ دی جا رہی ہے، اور انہیں قانونی تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے، شریعہ اپلیکیشن ایکٹ بننے پر یہی احساس ہوا، لیکن آج جو بے چینی مسلمانوں میں پائی جا رہی ہے وہ حقیقت پر مبنی ہے، اوقاف مسلمانوں کی پراپرٹی ہوتی ہے، لہٰذا اس کا انتظام بھی مسلمانوں کے پاس ہونا چاہئے، وقف ایکٹ میں ترمیمات کے پس پردہ بہت سے مقاصد ہیں، اس لئے اس بارے میں مسلمانوں کو بیدار رہنے کی ضرورت ہے۔

اپنے صدارتی خطاب میں مولانا عتیق احمد بستوی سکریٹری مجلس تحقیقات شرعیہ نے کہا کہ شریعت کی رو سے جس طرح تحریری طور پر وقف کرنا جائز ہے، اسی طرح زبانی وقف کرنے سے بھی وقف ہو جاتا ہے، وقف کے لئے گواہ کا ہونا اس لئے ضروری ہے تاکہ وقف کو ثابت کیا جا سکے۔ مولانا نے کہا کہ اسلامی قانون کے اعتبار سے وقف کرنے والے کا مسلمان ہونا بھی ضروری نہیں ہے، بلکہ غیر مسلم بھی وقف کر سکتا ہے، اسی طرح وقف سے فائدہ اٹھانے کے لئے بھی مسلمان ہونا ضروری نہیں ہے، بلا تفریق مذہب کوئی بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے اگر وہ وقف کے طے کردہ مدت میں آتا ہو تو، کیونکہ وقف کا پورا نظام انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے ہے، وقف کو مذہبی عینک سے دیکھنا صحیح نہیں ہے، بلکہ اسے انسانی نقطہ نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ مولانا نے کہا کہ وقف بالاستعمال کو ختم کرنا اور وقف جائیداوں کے لئے نئی مشکلات کھڑی کرنا دراصل مسلمانوں کو دستور میں دی گئی مذہبی آزادی پر کھلا حملہ ہے، وقف ایکٹ میں تبدیلی اور یکساں سول کوڈ کا نفاذ مسلمانوں کے عائلی نظام اور اس حوالے سے دستور میں دئے گئے تحفظ کے خلاف ہے، اس لئے مسلمانوں کو ان کوششوں سے واقف رہنا چاہئے اور قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے جد جہد کرنا چاہئے۔

فوسٹر اکیڈمی کے بچوں نے پڑھایا انسانیت کا پاٹھ

لکھنؤ (پریس ریلیز) فوسٹر اکیڈمی، ابرار نگر، کلیان پور، لکھنؤ نے گاندھی بھون آڈیٹوریم میں اپنی سالانہ تقریب "ابھیو یجنا" کو بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ ننھے فاسٹیرین نے استقبالیہ گیت اور تمام مذاہب کی دعاؤں سے ماحول کو عقیدت مند بنا دیا۔ مہمان خصوصی محترم جسٹس انیل کمار، مولانا خالد رشید فرنگی محلی اور دیگر معززین نے علم و دانش کی روشنی پھیلانے کے لئے شمع روشن کی۔ اسکول کی متحرک پرنسپل اور اساتذہ کو ان کی شاندار تعلیمی خدمات پر اعزاز سے نوازا گیا۔ فاؤنڈر ٹرسٹی افضال صدیقی نے والدین کی ایسوسی ایشن کی جانب سے مہمان خصوصی کی جانب سے 'سب سے زیادہ سراہا جانے والا ماہر تعلیم' ایوارڈ وصول کیا۔

مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بچوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اچھے شہری بننے کے لئے نظم و ضبط، محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کریں۔ مانیا، سنسکر اور لکشمی کو اظہار حسین میموریل اسکالرشپ، اتھروا اور سعد کو ارشاد حسین میموریل اسکالرشپ، شیوانشی، ایانش، ادیتی، ارپیتا اور عبداللہ عالم کو سوماٹچل اسکالرشپ سے نوازا گیا۔ پری پرائمری کے طالب علموں نے "گیگلز اینڈ ٹوئنکلز"، "ٹروسی میٹس وزڈم" اور "سنڈے از فن ڈے" میں اپنے رقص کی مہارت سے سامعین کو حیران کر دیا۔ بچوں نے مختلف پرفارمنسز کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور حاضرین کو قیمتی اسباق دیئے جس میں 'ویر زمین کے رکھوالے' نے سامعین کو ہماری زندگیوں میں کسانوں اور فوجیوں کے کردار کے بارے میں آگاہ کیا، "رہنمائی کرنے والی روشنیوں کو خراج تحسین" طلباء کی زندگی میں اساتذہ اور والدین کی اہمیت کی عکاسی کرتا ہے، "ایکتا کے رنگ فوسٹر کے سنگ" نے ہندوستان کے ثقافتی اتحاد کو اجاگر کیا۔ "اڑان" کے ذریعے خواتین کو اپنی اندرونی طاقتوں کو ظاہر کرنے کے لئے مضبوط پیغام کے ساتھ ایک جذباتی رقص کی پرفارمنس۔ ایک اسٹریٹ ڈرامے "دھرتی کی کروں پکار" میں ماحولیات کے تحفظ کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی فوری ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ قوالی کی مزاحیہ پرفارمنس نے سب کے دل کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا اور بچوں، والدین اور اساتذہ کے درمیان تلخ اور میٹھے رشتے کو ظاہر کیا۔ اسکول کے اساتذہ کی طرف سے پیش کردہ ایک گروپ گیت نے شو کو چرا لیا۔

پرنسپل محترمہ شاہندا ارشاد نے اپنی تقریر میں اسکول کی پیشرفت رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ فوسٹر اکیڈمی کے بچوں نے لکھنؤ میں منعقدہ مختلف قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔ اسکول کے ڈائریکٹر احمد صدیقی نے معزز مہمانوں کو ان کے متعلقہ شعبوں میں شاندار خدمات اور سماجی خدمات پر خوش آمدید کہا اور مبارکباد پیش کی۔ اسکول کی طالبات رقیہ صدیقی اور نیدہ کوثر نے تقریب کا موثر انعقاد کیا۔ بانی منیجر جناب افضال صدیقی نے اپنے خطاب میں تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے بچوں کی رہنمائی کی اور مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔ تقریب کا اختتام 'گرینڈ فائنل' کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ایل آر بال کرشن این رنجن، صدر ایل جی پی سی جناب آر ایس بگا، پرنسپل پلے وے ہائی اسکول محترمہ نسیمہ رضا، سینئر ایڈوکیٹ پونیت چندر، جنرل سکریٹری ایل جی پی سی جناب ہرپال سنگھ جگی، سماجی کارکن جناب مرلی دھر آہوجا، چیف وارڈن سول ڈیفنس جناب امرناتھ مشرا۔ سینئر صحافی ظفرل صدیقی، منیجر انڈین بینک لوکیش پاٹھک، ڈاکٹر فیضان خان، ایچ ایل 24 کی ایڈیٹر شہانہ خان۔ اور دیگر شخصیات نے بھی شرکت کی۔

مشتبہ حالت میں بیاہتا کی لاش برآمد

لکھنؤ (ایجنسی) بجنور تھانہ حلقہ میں اتوار کی شام 28 سالہ عورت مردہ حالت میں بستر پر پڑی ملی ہے۔ اس کے گلے میں کساؤ کے نشان تھے۔ متوفیہ کے مائیکہ والوں نے اس کے آشنا پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ اطلاع کے بعد پہنچی پولیس نے لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ پولیس آگے کی جانچ کر رہی ہے۔ بجنور کے گھسیاری محلہ میں رہنے والی پوجا راوت 28 کی شادی تقریباً 8 برس قبل موہن لال گنج کے گنیش کھیڑا میں رہنے والے مزدور دنیش راجپوت کے ساتھ ہوئی تھی۔ پوجا کی تقریباً 6 سالہ ایک بیٹی دیویا ہے۔ پولیس کے مطابق تقریباً ڈھائی برس قبل دنیش اپنی سسرال میں کرایہ کا کمرہ لے کر بیوی پوجا و بیٹی دویا کے ساتھ رہ کر مزدوری کرنے لگا۔ دنیش صبح مزدوری کرنے چلا جاتا ہے۔

شیف عارف قریشی، ہندوستانی کھانوں کے پروموٹر اور فوڈ فیسٹیول کے ماہر

لکھنؤ (ایجنسی) شیف عارف قریشی ہندوستانی کھانوں کے مشہور شیف ہیں، جو نہ صرف اپنے لذیذ پکوانوں کے لیے مشہور ہیں بلکہ فوڈ فیسٹیول منعقد کرنے میں بھی ماہر ہیں۔ ہوٹل عارف لکھنؤ سے اپنے کیریئر کا آغاز کرنے کے بعد، شیف عارف نے جے ڈبلیو میریٹ نئی دہلی، مرکیور گولڈ ہوٹل دبئی، تاج لینڈ اینڈ ممبئی، شیرٹن چولا، آئی ٹی سی سونار کولکتہ، ہلٹن گارڈن ان اور ہالیڈے ان لکھنؤ سمیت کئی معروف ہوٹلوں میں کام کیا ہے۔ فی الحال، وہ سرو ور پریمیئر سری نگر میں ایگزیکٹو شیف کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ شیف عارف قریشی خاص طور پر اودھی، مغلائی، حیدرآبادی اور تندوری کھانوں میں ماہر ہیں اور انہوں نے ہندوستان اور بیرون ملک کئی نامور فوڈ فیسٹیولز کا انعقاد کیا ہے۔ وہ مختلف شہروں میں اوادھی فوڈ فیسٹیول، حیدرآبادی فیسٹیول وغیرہ کے ذریعے روایتی ہندوستانی کھانوں کو فروغ دیتے ہیں۔ اپنی مہارت اور تجربے کی وجہ سے یہ تہوار ہر بار بہت کامیاب ہوتے ہیں اور لوگوں کو ہندوستانی ذائقے کا حقیقی تجربہ فراہم کرتے ہیں۔ ہوٹل کی صنعت میں اس کی کھانا پکانے کی مہارتوں اور تنظیمی صلاحیتوں کو بڑے پیمانے پر سراہا جاتا ہے۔ فوڈ فیسٹیول میں آنے والے مہمان ان کے تیار کردہ پکوانوں کی تعریف کرتے کبھی نہیں تھکتے۔ ان کے فن اور لگن نے انہیں ہندوستانی فوڈ انڈسٹری میں ایک خاص شناخت دی ہے۔

شیف عارف قریشی

ریل مسافر برائے مہربانی توجہ دیں !

مہاکمبھ میلہ سپیشل ریل گاڑیاں

مہاکمبھ میلہ۔ 2025 کے دوران ریل مسافروں کی باسہولت آمد کیلئے ریلوے کے ذریعہ ریگولر ریل گاڑیوں کے علاوہ مختلف سپیشل ریل گاڑیوں کو بھی چلایا جا رہا ہے۔ ان خصوصی ریل گاڑیوں کی تاریخ وار تفصیلات مندرجہ ذیل مطابق ہیں:

مورخہ 18.02.2025 (منگلوار) کو چلنے والی اسپیشل ٹرینیں

خصوصی گاڑی نمبر	سٹیشن سے	روانگی کا وقت	سٹیشن تک	آمد کا وقت	ٹھہراؤ
04210	پریاگ راج سنگم	11:15	جونپور	14:00	پریاگ، فافام۔، پھول پور، جنگھئی اور مڈیاہوں سٹیشن
04209	جونپور	14:15	پریاگ راج سنگم	17:15	
04202	پریاگ راج سنگم	12:20	عالم نگر	17:00	پریاگ جنکشن، کونڈا ہرنام گنج، اونچاہار جنکشن، رائے بریلی، بچھرواں اور اتریٹیا جنکشن سٹیشن
04201	عالم نگر	19:15	پریاگ راج سنگم	23:25	
04206	پریاگ راج سنگم	13:30	ایودھیاکینٹ	17:00	پریاگ، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، اور سلطان پور سٹیشن
04205	ایودھیاکینٹ	08:45	پریاگ راج سنگم	12:15	
04251	پریاگ جنکشن	20:30	ایودھیاکینٹ	23:55	فافامؤ جنکشن، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04252	ایودھیاکینٹ	15:45	پریاگ جنکشن	19:55	
04253	فافامؤ جنکشن	11:15	ایودھیاکینٹ	14:45	فافامؤ جنکشن، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04254	ایودھیاکینٹ	06:15	فافامؤ جنکشن	10:15	سلطان پور و ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اسٹیشن
04255	پریاگ جنکشن (رنگ ریل)	05:35	پریاگ جنکشن (رنگ ریل)	21:30	فافا مؤ جنکشن، مؤ ائیما، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبیلا جنکشن، کھنڈور، سلطان پور، کڈبھار، کھجرھٹ، بھرت کنڈ، ایودھیا کینٹ، سالارپور، سوھاول، دیوراکوٹ، بڑا گاؤں، رودولی، روجاگاؤں، پٹرنگا، دیراباد، سودرکھانپور، صفدرگنج، رسولی، بارابنکی جنکشن، سفیدباغ، ملھور، لکھنؤ، اتریٹیا جنکشن، موھن لال گنج، کنکھا، نگوھا، شری نگر، بچھراوا، کنینگنج، ھرچندپور، گنگا گنج، رائے بریلی جنکشن، روپاموؤ، فرست گنج، جایس، بنی، گوری گنج، تالا کھجوری، امیٹھی، مسرولی، ماں چنڈیکا دیوی دھام انتو، جگیشرگنج، چلبیلا جنکشن، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، شنیدیودھام بشناتھ گنج، مؤ ائیما، سیواھت و فافا مؤ جنکشن اسٹیشن
04526	بھٹندہ جنکشن	04:30	فافامؤ جنکشن	23:55	رام پورہ پھول، برنالا، دھوری، پٹیالہ، راج پورہ، امبالہ چھاونی، یمنا نگر جگادھری، سھارنپور، رڑکی، لکسر، نجیب آباد، مراد آباد، بریلی جنکشن، شاہ جھاں پور، ھردوئی، لکھنؤ اور رائے بریلی جنکشن اسٹیشن
04613	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا	03:50	فافامؤ جنکشن	04:25	شھید کیپٹن تشار مھاجن، جموں توی، کٹھوا، پٹھان کوٹ کینٹ، جالندھر کینٹ، لدھاینہ جنکشن، امبالہ کینٹ جنکشن، سھارنپور جنکشن، رڑکی، مراد آباد، بریلی، لکھنؤ جنکشن اور رائے بریلی جنکشن
02417	صوبیدار گنج	21:35	دلی جنکشن	08:55	فتح پور، گووندپوری، اٹاوہ جنکشن، ٹنڈلا جنکشن اور علی گڑھ جنکشن
09403	احمد آباد جنکنش	21:15	جنگھئی جنکشن	03:00	آنند جنکشن، چھایاپوری، گودھرا جنکشن، داھود، رتلام جنکشن، ناگدا جنکشن، بھوانی منڈی، رام گنج منڈی، کوٹہ جنکشن، سوائی مادھوپور جنکشن، گنگا پور سٹی، بیعانہ جنکشن، آگرہ فورٹ، ٹنڈلا جنکشن، اٹاوہ جنکشن، گووندپوری، فتح پور اور پریاگ راج جنکشن اسٹیشن۔
06020	وارانسی جنکشن	18:20	منگلورو سنٹرل	02:30	چونار، مرزاپور، پریاگ راج چھوکی، مانکپور جنکشن، ستنہ، میھر، کٹنی، جبل پور، نرسنگھ پور، پیپریا، اٹارسی جنکشن، ناگپور جنکشن، چندرپور، بلھاڑ شاہ، سرپور کاغذ نگر، رام گنڈم، وارنگل، کھمم، وجے باڑہ جنکشن، تینالی جنکشن، چرالا، اونگول، نللور، گنڈور جنکشن، پیرابور، ارککونم جنکشن، کٹپڑی جنکشن، جیلارپیٹے جنکشن، سیلم جنکشن، اروڈ جنکشن، تروپپور، کویمبٹور جنکشن، پالکاڈ جنکشن، اوٹاپلم، شورنور جنکشن، ترور، فیروک، کوشککوڈ، بڈکرا، تلشیری، کننور، پییانور، نیلیشور اور کاسرگوڈ جنکشن
02276	دلی جنکشن	09:30	صوبیدار گنج	19:40	علی گڑھ جنکشن، ٹنڈلا جنکشن، اٹاوہ جنکشن، گووندپوری اور فتح پور اسٹیشن
05011	گورکھپور جنکشن	14:30	ایودھیا چھاونی	19:35	سھجنوا، مگھر، خلیل آباد، بستی بھونان، ایس نارائن چھپیا، مسکنوا، منکاپور اسٹیشن اور ایودھیا دھام جنکشن اسٹیشن
05012	ایودھیا چھاونی	21:50	گورکھپور جنکشن	04:30	
04117	پریاگ جنکشن	22:20	ایودھیاکینٹ	03:20	پریاگ، فافا مؤ جنکشن، مؤ ائیما، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنشکن اور سلطان پور اسٹیشن
04118	ایودھیاکینٹ	05:15	پریاگ راج جنکشن	10:15	
04111	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:00	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	18:50	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ھنڈیاں خاص، گیا ن پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، مڈیاھوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبرپور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤ آئیما، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04112	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	21:00	
04113	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	07:45	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ھنڈیاں خاص، گیا ن پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، مڈیاھوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبرپور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤ آئیما، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04114	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:45	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	08:00	
04120	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	13:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	04:00	پریاگ جنکشن، فافا مؤ جنکشن، مؤ آئیما، ماں بیلھا دیوی دھام، پرتاپ گڑھ جنکشن، سلطان پور، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام، گوشائیں گنج، اکبرپور، شاہ گنج، جنکشن، جونپور جنکشن، جعفرآباد جنکشن، مڈیاھوں جنگھئی جنکش، بھدوھی، بنارس، مادھو سنگھ، گیان پور روڈ، ھنڈیاں خاص، جھونسی اور پرتاراج رام باغ سٹیشن۔
05104	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	10:30	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	04:30	جھوسی، گیانپور وڈ، مدھوسنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبیھا جنکشن، سلطان پور، کھجرھٹ، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام جنکشن، منکاپور جنکشن، ببھنان، بستی، خلیل آباد، گورکھپور جنکشن، چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیمپور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، دللاھپور، اوڈیھار جنکشن، وارانسی سٹی، بنارس، مدھو سنگھ، گیانپور روڈ اور جھوسی اسٹیشن
01550	گورکھپور جنکشن	19:30	جھونسی	04:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیھار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، مادھو سنگھ، اور گیان پور روڈ سٹیشن۔
01549	جھونسی	11:15	گورکھپور جنکشن	20:00	
01552	گورکھپور جنکشن	23:45	جھونسی	08:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیھار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، مادھو سنگھ، اور گیان پور روڈ سٹیشن۔
01551	جھونسی	15:15	گورکھپور جنکشن	23:45	
05101	جھونسی (رنگ ریل)	09:00	جھونسی (رنگ ریل)	04:15	گیان پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، وارانسی جنکشن، وارانسی سٹی، سارناتھ، اونڈیھار جنکشن، غازی پور سٹی، یوسف پوف، چٹ بڑا گاؤں، بلیا، سورمین پور، چھپرہ، چھپرہ، کچھری، مدارا، مشرکھ، دگھوا، دوبولی، سدھولیا، رتن سرائے، گوپال گنج، تھاوے، ھتھوا، سیوان، میروا، بھٹپار رانی، سلیم پور، بیلتھرا روڈ، اندوارا، مؤ، دولھاپور، جکھنیاں، اونڈیھار، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، مادھو سنگھ اور گیان پور سٹیشن۔
05102	جھونسی (رنگ ریل)	14:30	جھونسی (رنگ ریل)	09:00	گیان پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، وارانسی جنکشن، وارانسی سٹی، سارناتھ، اونڈیھار جنکشن، غازی پور سٹی، یوسف پوف، چٹ بڑا گاؤں، بلیا، سورمین پور، چھپرہ، چھپرہ، کچھری، مدارا، مشرکھ، دگھوا، دوبولی، سدھولیا، رتن سرائے، گوپال گنج، تھاوے، ھتھوا، سیوان، میروا، بھٹپار رانی، سلیم پور، بیلتھرا روڈ، اندوارا، مؤ، دولھاپور، جکھنیاں، اونڈیھار، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، مادھو سنگھ اور گیان پور سٹیشن۔
01662	بنارس	14:45	رانی کملا پتی	11:30	چونار، مرزا پور، پریاگ راج چھوکی، مانکپور جنکشن، منجھگوا، جیتوار، ستنہ، میھر، جھکیھی، کٹنی، سیھورا روڈ، دیوری، جبل پور، مدن محل، شیردھام، نرسنگھ پور، کریلی، گاڈرواڑہ، پیپریا، سوھاگپور، اٹارسی جنکشن، نرمادپورم، بدھنی، عبیداللہ گنج اور منڈی دیپ اسٹیشن
09801	سوگریا	08:15	بنارس	10:15	انتا، بارہ، اٹرو، گھھڑا گوگور، رٹھیائی جنکشن، گونا، اشوک نگر، منگاولی، مالکھیڑی، کھرئی، نارایے ولی، ساگر، گرور، گنیش گنج، پتھریا، دموہ، باندکپور، ریٹھی، کٹنی، جھکیھی، میھر، ستنہ، جیتوار، مانجھگواں، مانکپور جنکشن، پریاگ راج چھوکی، مرزاپور اور چونار اسٹیشن۔
09030	بلیا	23:30	وشوا متری جنکشن	10:05	غازی پور سٹی، اوڈیھار جنکشن، جونپور جنکشن، وارانسی جنکشن، چونار، مرزاپور، پریاگ راج جنکشن، فتح پور، گووندپوری، اورئی، ویرانگنا لکشمی بائی جھانسی جنکش، للت پور، بینا جنکشن، گنج بسودہ، ودیشا، سنت ھردارام نگر، شجلپور، اجین جنکشن، ناگدہ جنکشن، رتلام جنکشن، داھود اور گودھرا جنکشن اسٹیشن
09032	غازی پور سٹی	00:30	ادھنا جنکشن	12:45	اوڈیھار جنکشن، جونپور جنکشن، وارانسی جنکشن، چونار، مرزاپور، پریاگ راج جنکشن، فتح پور، گووندپوری اورئی، ویرانگنا لکشمی جھانسی جنکشن، للت پور، بینا جنکشن، گنج بسودہ، ودیشا، سنت ھردارام نگر، شجلپور، اجین جنکشن، ناگدہ جنکشن، رتلام جنکشن، داھود، گودھرا جنکشن، وشوامتری اور بھروچ جنکشن اسٹیشن
06007	تروانت پورم نارتھ	14:00	بنارس	21:50	کوللم جنکشن، کایم کولم جنکشن، ماویلککرا، چیننور، تروولا، کوٹایم، ایرناکولم ٹاؤن، آلووا، تریچور، پالککاڈ جنکشن، کویمبٹور جنکشن، تروپپور، ایروڈ جنکشن، سیلم جنکشن، جولارپیٹ جنکشن، کٹپڈی جنکشن، ارککونم جنکشن، پیرامبور، تیرووٹیور، گنڈور جنکشن، نیللور، اونگول، تینالی جنکشن، وجے باڑہ جنکشن، کھمم، وارانگل، رام گنڈم، سرپور کاغذ نگر، بلھارشاہ، چندرپور، ناگپور جنکشن، بالاگھاٹ جنکشن، گوندیا جنکشن، نینپور جنکشن، جبل پور، کٹنی، میھر، ستنہ، مانکپور جنکشن، پریاگ راج چھوکی، مرزاپور اور چونار اسٹیشن
06072	گومتی نگر	03:45	پرٹچی تلیور ڈاکٹر ایم جی رام چندرن سنٹرل	23:55	ایودھیا دھام جنکشن، وارانسی جنکشن، چونار، مرزاپور، پریاگ راج چھوکی، مانکپور جنکشن، ستنہ، میھر، کٹنی، جبل پور، نین پور جنکشن، بالا گھاٹ جنکشن، گوندیا جنکشن، بلھارشاہ، سرپور کاغذ نگر، وارنگل، کھمم، وجے باڑہ جنکشن، نیو گنٹور، تینالی جنکشن، چیرالا، اونگلول، نللور اور گنڈور جنکشن اسٹیشن
03430	جھونسی	19:15	مالدہ ٹاؤن	14:30	بنارس، وارانسی جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرا، داناپور، پٹنہ جنکشن، راجندر نگر ٹرمنل، بختیار پور جنکشن، باڑ، موکاما، کؤل جنکشن، ابھے پور، جمال پور جنکشن، سلطان گنج، بھاگلپور، کھلگاؤں، صاحب گنج، برھروا اور نیو فرکھا جنکشن اسٹیشن
03411	مالدہ ٹاؤن	20:45	جھونسی	17:15	نیو فرکھا جنکشن، برھروا جنکشن، صاحب گنج جنکشن، کھل گاؤں، بھاگلپور، سلطان گنج، جمال پور جنکشن، ابھے پور، کؤل جنکشن، موکاما، باڑ، بختیار پور جنکشن، راجندر نگر ٹرمنل، پٹنہ جنکشن، دانا پور، آرا، بکسر، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، وارانسی جنکشن، بنارس

مورخہ 19.02.2025 (بدھوار) کو چلنے والی اسپیشل ٹرینیں

خصوصی گاڑی نمبر	سٹیشن سے	روانگی کا وقت	سٹیشن تک	آمد کا وقت	ٹھہراؤ
04210	پریاگ راج سنگم	11:15	جونپور	14:00	پریاگ، فافام۔، پھول پور، جنگھئی اور مڈیاہوں سٹیشن
04209	جونپور	14:15	پریاگ راج سنگم	17:15	
04202	پریاگ راج سنگم	12:20	عالم نگر	17:00	پریاگ جنکشن، کونڈا ہرنام گنج، اونچاہار جنکشن، رائے بریلی، بچھرواں اور اتریٹیا جنکشن سٹیشن
04201	عالم نگر	19:15	پریاگ راج سنگم	23:25	
04206	پریاگ راج سنگم	13:30	ایودھیاکینٹ	17:00	پریاگ، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، اور سلطان پور سٹیشن
04205	ایودھیاکینٹ	08:45	پریاگ راج سنگم	12:15	
04251	پریاگ جنکشن	20:30	ایودھیاکینٹ	23:55	فافامؤ جنکشن، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04252	ایودھیاکینٹ	15:45	پریاگ جنکشن	19:55	
04253	فافامؤ جنکشن	11:15	ایودھیاکینٹ	14:45	فافامؤ جنکشن، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04254	ایودھیاکینٹ	06:15	فافامؤ جنکشن	10:15	سلطان پور و ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اسٹیشن
04255	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	05:35	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	21:30	فافا مؤ جنکشن، مؤ ائیما، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبیلا جنکشن، کھنڈور، سلطان پور، کڈبھار، کھجرھٹ، بھرت کنڈ، ایودھیا کینٹ، سالارپور، سوھاول، دیوراکوٹ، بڑا گاؤں، رودولی، روجاگاؤں، پٹرنگا، دیراباد، سودرکھانپور، صفدرگنج، رسولی، بارابنکی جنکشن، سفیدباغ، ملھور، لکھنؤ، اتریٹیا جنکشن، موھن لال گنج، کنکھا، نگوھا، شری نگر، بچھراوا، کنینگنج، ھرچندپور، گنگا گنج، رائے بریلی جنکشن، روپاموؤ، فرست گنج، جایس، بنی، گوری گنج، تالا کھجوری، امیٹھی، مسرولی، ماں چنڈیکا دیوی دھام انتو، جگیشرگنج، چلبیلا جنکشن، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، شنیدیودھام بشناتھ گنج، مؤ ائیما، سیواھت و فافا مؤ جنکشن اسٹیشن
04525	فافامؤ جنکشن	06:30	بھٹندہ جنکشن	01:10	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، ھردوئی، شاہ جھاں پور جنکشن، بریلی جنکشن، مراد آباد جنکشن، نجیب آباد جنکشن، لکسر جنکشن، رڑکی، سھارنپور جنکشن، یمنا نگر جگادھری، امبالہ کینٹ جنکشن، راج پورا جنکش، پٹیالہ، دھوری جنکشن، برنالا اور رام پور پھول اسٹیشن
04614	فافامؤ جنکشن	19:30	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا	22:00	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ جنکشن، بریلی، مراد آباد، رڑکی، سھارنپور جنکش، امبالہ کینٹ جنکشن، لدھیانہ جنکشن، جالندھر کینٹ، پٹھان کوٹ کینٹ، کٹھوا، جموں توی اور شھید کپتان تشار مھاجن اسٹیشن
02417	صوبیدار گنج	21:35	دلی جنکشن	08:55	فتح پور، گووندپوری، اٹاوہ جنکشن، ٹنڈلا جنکشن اور علی گڑھ جنکشن
02418	دلی جنکشن	09:30	صوبیدار گنج	19:40	علی گڑھ جنکشن، ٹنڈلا جنکشن، اٹاوہ جنکشن، گووندپوری اور فتح پور اسٹیشن
05011	گورکھپور جنکشن	14:30	ایودھیا چھاونی	19:35	سھجنوا، مگھر، خلیل آباد، بستی بھونان، ایس نارائن چھپیا، مسکنوا، منکاپور اسٹیشن اور ایودھیا دھام جنکشن اسٹیشن
05012	ایودھیا چھاونی	21:50	گورکھپور جنکشن	04:30	
04117	پریاگ راج جنکشن	22:20	ایودھیا کینٹ	03:20	پریاگ، فافا مؤ جنکشن، مؤ ائیما، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنشکن اور سلطان پور اسٹیشن
04118	ایودھیا کینٹ	05:15	پریاگ راج جنکشن	10:15	
04111	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:00	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	18:50	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ھنڈیاں خاص، گیا ن پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، مڈیاھوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبرپور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤ آئیما، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04112	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	21:00	
04113	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	07:45	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ھنڈیاں خاص، گیا ن پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، مڈیاھوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبرپور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤ آئیما، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04114	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:45	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	08:00	
04120	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	13:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	04:00	پریاگ جنکشن، فافا مؤ جنکشن، مؤ آئیما، ماں بیلھا دیوی دھام، پرتاپ گڑھ جنکشن، سلطان پور، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام، گوشائیں گنج، اکبرپور، شاہ گنج، جنکشن، جونپور جنکشن، جعفرآباد جنکشن، مڈیاھوں جنگھئی جنکش، بھدوھی، بنارس، مادھو سنگھ، گیان پور روڈ، ھنڈیاں خاص، جھونسی اور پرتاراج رام باغ سٹیشن۔
05104	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	10:30	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	04:30	جھوسی، گیانپور وڈ، مدھوسنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبیھا جنکشن، سلطان پور، کھجرھٹ، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام جنکشن، منکاپور جنکشن، ببھنان، بستی، خلیل آباد، گورکھپور جنکشن، چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیمپور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، دللاھپور، اوڈیھار جنکشن، وارانسی سٹی، بنارس، مدھو سنگھ، گیانپور روڈ اور جھوسی اسٹیشن
01550	گورکھپور جنکشن	19:30	جھونسی	04:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیھار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، مادھو سنگھ، گیان پور روڈ سٹیشن
01549	جھونسی	11:15	گورکھپور جنکشن	20:00	
01552	گورکھپور جنکشن	23:45	جھونسی	08:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیھار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، مادھو سنگھ، گیان پور روڈ سٹیشن
01551	جھونسی	15:15	گورکھپور جنکشن	23:45	
05101	جھونسی (رنگ ریل)	09:00	جھونسی (رنگ ریل)	04:15	گیان پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، وارانسی جنکشن، وارانسی سٹی، سارناتھ، اونڈیھار جنکشن، غازی پور سٹی، یوسف پوف، چٹ بڑا گاؤں، بلیا، سورمین پور، چھپرہ، چھپرہ، کچھری، مدارا، مشرکھ، دگھوا، دوبولی، سدھولیا، رتن سرائے، گوپال گنج، تھاوے، ھتھوا، سیوان، میروا، بھٹپار رانی، سلیم پور، بیلتھرا روڈ، اندوارا، مؤ، دولھاپور، جکھنیاں، اونڈیھار، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، مادھو سنگھ اور گیان پور سٹیشن۔
05102	جھونسی (رنگ ریل)	14:30	جھونسی (رنگ ریل)	09:00	گیان پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، وارانسی جنکشن، وارانسی سٹی، سارناتھ، اونڈیھار جنکشن، غازی پور سٹی، یوسف پوف، چٹ بڑا گاؤں، بلیا، سورمین پور، چھپرہ، چھپرہ، کچھری، مدارا، مشرکھ، دگھوا، دوبولی، سدھولیا، رتن سرائے، گوپال گنج، تھاوے، ھتھوا، سیوان، میروا، بھٹپار رانی، سلیم پور، بیلتھرا روڈ، اندوارا، مؤ، دولھاپور، جکھنیاں، اونڈیھار، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، مادھو سنگھ اور گیان پور سٹیشن۔
03412	جھونسی	19:15	مالدہ ٹاؤن	14:30	بنارس، وارانسی جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرا، داناپور، پٹنہ جنکشن، راجندر نگر ٹرمنل، بختیار پور جنکشن، باڑ، موکاما، کؤل جنکشن، ابھے پور، جمال پور جنکشن، سلطان گنج، بھاگلپور، کھلگاؤں، صاحب گنج، برھروا اور نیو فرکھا جنکشن اسٹیشن
04408	دھلی جنکشن	23:25	فافا مؤ جنکشن	14:15	نئی دلی، غازی آباد، ھاپوڑ، گڑھ مکتیشور، گجرولہ جنکشن، امروھہ، مرادآباد، رام پور، بریلی، شاھجھانپور، ھردوئی، لکھنؤ جنکشن اور رائے بریلی جنکشن سٹیشن۔

ریل سفر کے دوران مادہ آتش گیر جیسے پٹاخے، پیٹرول، مٹی کا تیل اور گیس سلنڈر وغیرہ لیکر ہرگز سفر نہ کریں

ریل مسافروں سے درخواست ہے کہ کسی بھی دیگر معلومات اور مفصل نظام اوقات کی معلومات کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTES App دیکھیں

اتر ریلوے
ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ
پر ہمیں فالو کریں